قائدِ اعظمؒ

سوال و جواب کی روشنی میں



DISCLAIMER

All the books we provide on Kitaabiyat, are the digitalized versions of the Hardcopies we OWN. We **don't** promote piracy. If you like the books then **support their authors** by buying the originals.

Posting of our books in any forum/board/blog/website is STRICTLY PROHIBITED.

Uploading of our books to any other media uploading service / community reading services (i.e SCRIBD), without our permission is prohibited.

The hardwork we do, in presenting the books to you, takes quite lot of effort. With every page Photoshopped, and every line checked for its readability, should be respected

Some people are **stealing** our work, we need your help, if you see our books anywhere other than Kitaabiyat, please let us know. We'll consider it your support for the promotion of Urdu Literature.

Support us by keep visiting and also by telling others about Kitaabiyat.

Prof. Akbar

Prof. Muhammad Akbar Qureshi

حرفِ اوّل

قائدِاعظم محمّد علی جناح علیہ الرحمت برِصغیر کی وہ عظیم شخصیت ہیں جن کی تمام زندگی بے داغ اور پاک وصاف رہی ـــ ذاتی کردار کے علاوہ آپ میں سیاسی سُوجھ بُوجھ اور کسی صحیح نتیجہ پر پہنچ کر اس پر پہاڑ کی طرح ڈٹ جانا اور ہر مُخالف طوفانی ریلے کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا، قائدِاعظمؒ کی یہ منفرد خصُوصیات ہیں جن پر دُنیا کے عظیم رہنماؤں نے آپ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ دوست کیا دُشمن بھی اس کے معترف ہیں۔

آپ ہی کی دیانت دارانہ اور پُرخلوص مساعی کا نتیجہ ہے کہ آپ نے اِنتہائی مُختصر سی مُدت میں اپنے پُرخلُوص عزم و ہِمت کے ذریعے مُسلمانوں کو ایک الگ آزاد وطن پاکستان لے کے دیا۔ اِس عظیم مقصد کے حصُول کے لیے آپ کو انگریز ایسی طاقتور حکُومت اور ہندُو ایسی بنیا قوم سے جو کھی مقابلہ کرنا پڑا اور پھر اپنے مقصد میں کامیاب و کامگار ہُوئے۔ اِقبال بہت پہلے پیشین گوئی کر چکے تھے کہ

میرسد مردے کہ زنجیرِ غلاماں بشکند
دیدہ ام از روزنِ دیوارِ زندانِ شما

ایسے عظیم اِنسان کی زندگی کے حالات سے آگاہ ہونا ہر مُسلمان کے لیے عمُوماً اور ہر پاکستانی کے لیے خصوصاً اس لیے ضروری ہے کہ اسے پتہ چل جائے کہ خلُوصِ دل

سے خواہ کتنے ہی بڑے مُشکل کام میں ہاتھ ڈالا جائے، اللہ تعالیٰ کی فتح و نصرت اس کے ہم رکاب ہوتی ہے۔

قائدِاعظم کے حالات کو دلچسپ اور مختصر انداز میں بیان کرنے کے لیے ہم نے سوال و جواب کا طریق اختیار کیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خود بھی قائدِاعظم کے نقشِ قدم پر چلنے کی مخلصانہ سعی کریں گے۔

۱۱ اپریل ۱۹۷۶ء

داؤدی

س : قائدِاعظم محمد علی جناح کس شہر میں پیدا ہوئے۔

ج : کراچی میں۔

س : کیا آپ اس عمارت کا نام بتا سکتے ہیں جس میں قائدِاعظم پیدا ہوئے۔

ج : وزیر مینشن، چھاگلہ سٹریٹ میں۔

س : قائدِاعظم کی تاریخ پیدائش بتائیے۔

ج : قائدِاعظم ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو پیر کے روز پیدا ہوئے۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کی پیدائش کے دن قمری سال کی کون سی تاریخ تھی۔

ج : ۱۰ ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ۔

س : کیا آپ کو جناح کے معنی آتے ہیں۔ قرآن مجید میں بھی یہ لفظ آیا ہے۔

ج : عربی میں جناح "بازو" کو کہتے ہیں۔

س : وزیر مینشن اب کس حالت میں ہے۔

ج : حکومت نے اس عمارت کو محکمۂ آثارِ قدیمہ کے حوالے کر دیا ہے اور اسے قائدِاعظم کی یادگار بنا دیا گیا ہے۔

س : وزیر مینشن میں قائدِاعظم کی قانونی کتابیں رکھی ہوئی ہیں۔ ان کی تعداد بتائیے۔

ج : ۶۹۴ کتابیں۔

س : قائدِاعظم بچپن میں کس کھیل کو زیادہ پسند کرتے تھے ؟

ج : کرکٹ کو۔

س : قائدِاعظم نے بیرسٹری کی تعلیم کس کالج میں پائی ؟

ج : لنکن ان میں۔

س : کتنے سال کی عمر میں آپ نے بیرسٹری کا امتحان پاس کیا ؟

ج : ۱۸ سال کی عمر میں۔

س : قائدِاعظم کی پہلی شادی کب ہوئی تھی ؟

ج : ۱۸ سال کی عمر میں۔

س : آپ کی اس بیوی کا کیا نام تھا ؟

ج : ایمی بائی۔

س : قائدِاعظم نے بیرسٹری کا امتحان کس سن میں پاس کیا ؟

ج : ۲۸ اپریل ۱۸۹۶ء کو۔

س : قائدِاعظم نے لندن میں کس ہندوستانی شخصیت کی دارالعوام کے انتخاب کے لیے انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ؟

ج : دادا بھائی نوروجی۔

س : قائدِاعظم کی دوسری شادی کس خاتون سے ہوئی ؟

ج : رتن بائی سے۔

س : رتن بائی کون تھی ؟

ج : رتن بائی ایک پارسی خاتون تھیں۔

س : قائدِاعظم اور رتن بائی کی شادی اسلامی طریق پر کب اور کہاں ہوئی تھی ؟

ج : بمبئی میں ۱۳۳۶ھ کو۔

س : کیا آپ کو معلوم ہے وہ قمری مہینہ کون سا تھا ؟

ج : رجب المرجب کا۔

س : بمبئی کے لوگ رتن بائی کو کس نام سے پکارتے تھے ؟

ج : گلاب کا پھول۔

س : شادی کے وقت رتن بائی کی عمر کیا تھی ؟

ج : ۱۸ سال۔

س : کیا آپ رتن بائی کے باپ کا نام جانتے ہیں ؟ جانتے ہیں تو بتائیے۔

ج : ان کا نام تھا سر ڈنشا پٹیٹ۔

س : قائدِاعظم نے بیرسٹری کا امتحان کتنی مدت میں پاس کیا ؟

ج : دو سال میں۔

س : قائدِاعظم کے دو بھائی اور چار بہنیں تھیں، ان کے نام بتائیے۔

ج : احمد علی اور بندے علی بھائی، اور رحمت بائی، مریم بائی، شیریں بائی اور فاطمہ جناح۔

س : کونسی بہن تھی جس سے قائدِاعظم کو بہت پیار تھا اور عمر کے آخری وقت تک قائدِاعظم کے ساتھ رہیں ؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح۔

س : جب قائدِ اعظم کی پہلی بیوی کا انتقال ہوا، اس وقت آپ کہاں تھے ؟

ج : لندن میں۔

س : کرکٹ کے علاوہ قائدِ اعظم کا کوئی اور مشغلہ بھی تھا ؟

ج : جی ہاں ! گھوڑ سواری۔

س : سندھ مدرسۃ الاسلام کے بانی کا نام کیا تھا ؟

ج : حسن علی آفندی۔

س : قائدِ اعظم کب سندھ مدرسۃ الاسلام میں داخل ہوئے ؟

ج : ۴ر جولائی ۱۸۸۷ء میں۔

س : قائدِ اعظم حصولِ علم کے لیے انگلستان کس سن میں گئے ؟

ج : ۱۸۹۳ء میں۔

س : پاکستان میں سب سے پہلے کس خاتون کو "خاتونِ اول" کا اعزاز حاصل ہوا ؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح مرحومہ کو۔

س : رتن بائی نے کب اسلام قبول کیا ؟

ج : جب ان کی شادی قائدِ اعظم سے ہوئی۔

س : کیا آپ قبولِ اسلام کی تاریخ بتا سکتے ہیں ؟

ج : ۱۸ر اپریل ۱۹۱۸ء

س : محترمہ فاطمہ جناح نے اپنی ساری زندگی اپنے بھائی کے لیے وقف کر دی تھی۔ بتایئے قائدِ اعظم نے اپنی بہن کے لیے کیا الفاظ کہے تھے ؟

ج : "وہ بہن میرے لیے روشنی اور اُمید کی کرن رہی ہے۔"

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں بمبئی میں سکونت اختیار کی ؟

ج : ۱۸۹۶ء میں۔

س : اس انگریز گورنر کا نام بتایئے جس کے خلاف قائدِ اعظم نے کامیاب مظاہرہ کرایا تھا ؟

ج : لارڈ ولنگڈن۔

س : اس کامیاب مظاہرے کے بعد ٹاؤن ہال کا کیا نام تجویز کیا گیا ؟

ج : جناح پیپلز میموریل ہال۔

س : اس کا افتتاح کس نے اور کب کیا ؟

ج : اس کا افتتاح مشہور سیاسی لیڈر مسز سروجنی نائیڈو نے ۱۹۲۱ء میں کیا۔ اس موقع پر مسز سروجنی نائیڈو نے کہا :

"پیغمبر کی زندگی ہی میں قوم نے اس کی قدر پہچان لی۔"

س : سروجنی نائیڈو نے یہ الفاظ کس عظیم شخصیت کے لیے اور کس موقع پر کہے تھے ؟

ج : جناح پیپلز میموریل ہال کے افتتاح پر مسز سروجنی نائیڈو نے قائدِ اعظم کے متعلق کہے تھے۔

س : جناح پیپلز میموریل ہال کے باہر جو تختی لگی ہوئی ہے اس پر کیا عبارت تحریر ہے ؟

ج : ۱۹۱۸ء میں جناح نے مادرِ وطن کے لیے جو باوقار اور شاندار خدمات

انجام دیں ان کی یادگار میں یہ ہال تعمیر ہوا۔

س : قائدِ اعظم کتنی مدت تک بمبئی کے پریسیڈنٹ مجسٹریٹ رہے؟

ج : صرف چھ ماہ۔

س : جناح ہال کے افتتاح کے موقع پر قائدِ اعظم بمبئی میں موجود نہ تھے۔ وہ اُس وقت کہاں تھے؟

ج : پیرس میں۔

س : قائدِ اعظم کو جب پریسیڈنٹ مجسٹریٹ کی ملازمت کے لیے پندرہ سو روپے ماہوار کی پیش کش کی گئی تو قائدِ اعظم نے سر چارلس کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : میں پندرہ سو روپے روزانہ کمانا چاہتا ہوں۔

س : قائدِ اعظم کس سن میں دادا بھائی نوروجی کے پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہوئے؟

ج : ۱۹۰۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم کانگرس میں کب شامل ہوئے؟

ج : ۱۹۰۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم کب سپریم لیجسلیٹو کونسل کے ممبر منتخب ہوئے؟

ج : ۱۹۰۹ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے مسلم اوقاف بل کس سن میں پیش کیا تھا؟

ج : مارچ ۱۹۱۱ء میں۔

س : "یہ ایک فرقہ دار جماعت ہے۔ میں اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔" قائدِ اعظم

نے یہ الفاظ کس سیاسی جماعت کے متعلق کہے تھے۔

ج : مسلم لیگ کے متعلق۔

س : گاندھی اور قائدِ اعظم کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج : ۱۹۱۶ء کو بمبئی میں۔

س : قائدِ اعظم مسلم لیگ کے ممبر کب بنے؟

ج : ۱۹۱۳ء میں۔

س : مسلم لیگ کے کس اجلاس میں قائدِ اعظم نے پہلی بار شرکت کی؟

ج : ۱۹۱۳ء کے اجلاس آگرہ میں۔

س : کانگرس کی نمایندگی کرتے ہوئے قائدِ اعظم کس ہندو لیڈر کے ساتھ انگلستان گئے تھے؟

ج : مسٹر گوپال کرشن گوکھلے کے ساتھ۔

س : قائدِ اعظم مسلم لیگ اور کانگرس کے علاوہ کس جماعت کے ممبر رہے؟

ج : مسز اینی بسنٹ کی قائم کردہ ہوم رول لیگ کے۔

س : قائدِ اعظم نے انگریز کے کس قانون کے خلاف بطور احتجاج لیجسلیٹو کونسل سے استعفیٰ دیا تھا؟

ج : رولٹ ایکٹ۔

س : قائدِ اعظم کب ہوم رول لیگ سے الگ ہوئے؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : کس سن میں آپ کانگرس سے الگ ہوئے؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : "میں نے سیاست کا پہلا سبق جناح کے قدموں سے لیا۔" یہ تاریخی فقرہ کس شخصیت نے کہا تھا؟

ج : سر سریندر ناتھ بینرجی نے۔

س : مسٹر گوکھلے کے ساتھ مل کر قائدِ اعظم نے کس انجمن کو از سرِ نو زندہ کیا؟

ج : لندن انڈین ایسوسی ایشن۔

س : مسز سروجنی نائیڈو نے قائدِ اعظم پر کونسی کتاب اور کب لکھی؟

ج : محمد علی جناح ' سفیرِ اتحاد۔ یہ کتاب ۱۹۲۰ء میں لکھی گئی۔

س : قائدِ اعظم نے ۱۹۲۷ء میں کس انگریزی کمیشن کا بائیکاٹ کیا تھا؟

ج : سائمن کمیشن کا۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی تھی؟

ج : ۱۹۳۱ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے چودہ نکات کس رپورٹ کے جواب میں پیش کیے تھے؟

ج : نہرو رپورٹ کے جواب میں۔

س : یہ چودہ نکات کب پیش کیے گئے؟

ج : ۲۸ مارچ ۱۹۲۸ء کو۔

س : چودہ نکات مرتب کرنے میں کس مسلم سیاسی رہنما کا مشورہ شامل تھا؟

ج : مولانا محمد علی جوہر مرحوم کا۔

س : لیاقت علی خاں کی قائدِ اعظم سے ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج : ۱۹۲۸ء میں کلکتہ میں۔

س : قائدِ اعظم کا بمبئی میں مستقل قیام کہاں رہا۔

ج : مالابار ہل میں۔

س : علامہ اقبالؒ سے قائدِ اعظم کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج : دوسری گول میز کانفرنس کے موقع پر لندن میں۔

س : کیا قائدِ اعظم دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے؟

ج : نہیں۔

س : قائدِ اعظم نے کس گول میز کانفرنس میں شرکت کی؟

ج : صرف پہلی کانفرنس میں جو ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوئی تھی۔

س : ہاں، یہ تو بتائیے قائدِ اعظم کے چودہ نکات کے علاوہ کسی اور کے چودہ نکات بھی مشہور ہیں؟

ج : امریکی صدر ووڈرو ولسن کے

س : قائدِ اعظم کے مشورے کے بغیر مسلمانانِ بمبئی نے ان کو مرکزی اسمبلی کا آزاد رکن کب نامزد کیا؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم کس کی سوانح حیات سے متاثر ہوئے؟

ج : کمال اتاترک کی سوانح حیات GREY WOLF سے۔

س : اس کتاب کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج : ایچ۔ سی۔ آرمسٹرانگ۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی ؟

ج : ۱۹۲۸ء میں۔

س : قائدِ اعظم مسلم لیگ کی قیادت سنبھالنے کے لیے انگلستان سے کب وطن واپس آئے ؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم کتنی مرتبہ لندن گئے ؟

ج : آٹھ مرتبہ۔

س : ہندوستان میں ہندو مسلم اختلافات دُور کرنے کے لیے قائدِ اعظم نے کن دو بڑے رہنماؤں سے خط و کتابت کی ؟

ج : گاندھی اور پنڈت نہرو سے۔

س : یہ خط و کتابت کس سن میں ہوئی ؟

ج : ۱۹۳۸ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے لندن سے واپس آکر کس سن میں مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی ؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : مسلم لیگ کے پہلے سیکرٹری کون تھے ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان۔

س : بمبئی کے اس گورنر کا نام تو بتایئے جو قائدِ اعظم کے خلاف تھا مگر قائدِ اعظم نے اسے ہر موقع پر اسے زک دی ؟

ج : لارڈ ولنگڈن۔

س : مسلم لیگ کی مجلسِ عاملہ کا پہلا اجلاس کب اور کس کی صدارت میں ہوا ؟

ج : ۴ر جون ۱۹۳۸ء کو قائدِ اعظم کی صدارت میں۔

س : قائدِ اعظم نے بمبئی کے مسلم طلبا کی جماعت مسلم سٹوڈنٹس یونین کا افتتاح کب کیا ؟

ج : ۱۹۱۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی مرتبہ جناح کیپ اور شیروانی کب پہنی ؟

ج : ۱۹۳۷ء میں۔

س : قائدِ اعظم اپنے سیاسی نظریات میں کن تین اہم شخصیتوں سے متاثر ہوئے ؟

ج : دادا بھائی نوروجی، مسٹر گوکھلے اور سر سریندر ناتھ بنیرجی سے۔

س : سائمن کمیشن کا بائیکاٹ قائدِ اعظم نے کس وجہ سے کیا تھا ؟

ج : اس لیے کہ اس کمیشن میں کسی ہندوستانی کو شریک نہیں کیا گیا تھا۔

س : دوسری جنگِ عظیم میں گاندھی نے "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریک چلائی، اس پر قائدِ اعظم نے کیا فرمایا تھا ؟

ج : "ملک کو تقسیم کرو اور چلے جاؤ۔"

س : قائدِ اعظم کس پھول کو زیادہ پسند کرتے تھے ؟

ج : گلاب کے پھول کو۔

س : کس لیڈر کی موت پر قائدِ اعظم روتے رہے ؟

ج : مولانا شوکت علی مرحوم

س : "مسلمان آزادی طلب کرنے میں کسی دوسری جماعت سے پیچھے نہیں۔"

یہ الفاظ قائدِ اعظم نے کب کہے تھے ؟

ج : ۱۹۳۲ء میں۔

س : "گوبلز آف جناح" ہندو پریس نے کس مسلمان صحافی کو کہا تھا ؟

ج : مسٹر زیڈ۔ اے سلہری کو۔

س : قائدِ اعظم نے رولٹ ایکٹ کے خلاف بطور احتجاج امپیریل کونسل سے استعفیٰ دے دیا تھا، بتایئے اس وقت ہندوستان کا وائسرائے کون تھا؟

ج : لارڈ چیمسفورڈ۔

س : "قائدِ اعظم" کا لفظ سب سے پہلے کس اخبار میں شائع ہوا تھا؟

ج : دہلی کے سہ روزہ اخبار "الامان" میں۔

س : وہ کونسا عہدنامہ تھا جس کی رُو سے کانگرس نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت تسلیم کیا تھا؟

ج : میثاقِ لکھنؤ۔

س : کانگری وزارتوں کے خاتمہ پر قائدِ اعظم کے حکم پر سارے برِصغیر میں یومِ نجات منایا گیا۔ دن، تاریخ اور سن بتایئے ؟

ج : بروز جمعہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء۔

س : قائدِ اعظم کی دوسری شادی ۱۹۱۸ء کو رتن بائی سے ہوئی۔ بتایئے اس سال کونسا اہم بین الاقوامی واقعہ رُونما ہوا تھا؟

ج : پہلی جنگِ عظیم ختم ہوئی تھی ؟

س : قائدِ اعظم نے ریڈیو پاکستان سے پہلی مرتبہ "پاکستان زندہ باد" کا نعرہ کس تاریخ کو لگایا تھا؟

ج : ۳ جون ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں وکالت کے پیشے کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہا اور حصولِ پاکستان کو اپنا نصب العین بنایا؟

ج : ۱۹۴۰ء میں۔

س : پاکستان بن جانے کے بعد ایک آزاد اسلامی ملک میں پہلی عید الفطر کس تاریخ کو منائی گئی ؟

ج : ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : ایک ہندو لیڈر نے کہا تھا کہ جناح ایک بگڑا ہوا ضدی بچہ ہے، وہ جو مانگتا ہے اسے دے دیجیے۔ اس لیڈر کا نام بتایئے ؟

ج : سر تیج بہادر سپرو۔

س : کس وائسرائے کے زمانے میں قائدِ اعظم نے سر کا خطاب لینے سے انکار کر دیا تھا؟

ج : لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند کے زمانے میں۔

س : قائدِ اعظم نے نہرو رپورٹ کو نامنظور کرنے کا اعلان کب کیا تھا ؟

ج : ۱۹۲۹ء میں۔

س : یہ اعلان کس شہر میں کیا گیا تھا ؟

ج : دہلی میں۔

س : کس شخصیت کی گرفتاری پر قائدِ اعظم نے ہوم رول لیگ میں شرکت کا فیصلہ کیا تھا؟

ج : مسز اینی بیسنٹ کی گرفتاری پر۔

س : پنجاب کی کس بڑی شخصیت نے قائدِ اعظم کو کشمیر جانے سے روکنے کے لیے حکم دیا تھا کہ ان کی کار کو پٹرول نہ دیا جائے؟

ج : سر سکندر حیات خان وزیرِ اعظم پنجاب نے۔

س : ۱۹۱۰ء میں امپیریل کونسل میں قائدِ اعظم کی انگریز وائسرائے سے جھڑپ ہو گئی تھی۔ اس وائسرائے کا نام بتائیے؟

ج : لارڈ منٹو۔

س : جس زمانے میں لندن میں قائدِ اعظم بیرسٹری کی تعلیم حاصل کر رہے تھے اس وقت انگلستان کا حکمران کون تھا؟

ج : ملکہ وکٹوریہ۔

س : بمبئی میں قائدِ اعظم نے لارڈ ولنگڈن کے جس جلسے کو ناکام بنایا اس کی صدارت کس کے سپرد تھی؟

ج : سر جمشید جی جی بھائی۔

س : "کانگریسی لیڈروں میں اتنی بھی دیانتداری نہیں کہ وہ کھل کر اس کو تسلیم کر لیں کہ کانگرس مسلمانوں کی نمائندہ جماعت نہیں۔" قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقعہ پر فرمائے تھے؟

ج : مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اجلاس منعقدہ دسمبر ۱۹۴۱ء میں۔

س : "میں کرسمس کے تحفے کے طور پر مولوی فضل حق (بنگال) کو لارڈ لن لتھگو کی اور نواب ڈھاکہ کو گورنر بنگال کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقعہ پر کہے۔

ج : دسمبر ۱۹۴۱ء کو مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے جلسہ میں۔

س : قائدِ اعظم نے برِصغیر کی کس یونیورسٹی میں زیادہ تقریریں کیں؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں۔

س : "اکھنڈ بھارت یا متحدہ ہندوستان کا نعرہ ایک فریب ہے۔ ہندوستان کبھی ایک نہیں رہا اور نہ ایک قوم رہا ہے۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کس موقعہ پر کہے؟

ج : مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ ۹ نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

س : ایک موقعہ پر قائدِ اعظم نے ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا:

"تمہاری تعداد زیادہ ہے تو ہوا کرے۔ تم ترقی یافتہ اور اقتصادی طور پر مستحکم ہو تو ہو اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ سروں کی گنتی ہی من مانے فیصلے کے لیے کافی ہے تو میں تم کو للکار کر کہتا ہوں کہ تم سب مل کر بھی ہماری روح کو فنا نہیں کر سکتے۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ پرجوش تقریر کہاں اور کب کی تھی؟

ج : ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں۔

س : "برطانیہ سے وہی بازی جیت سکتا ہے جس میں عزم و قوت ہو۔ سردست تو برطانیہ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو بھیڑیوں کے حوالے کر دیا ہے۔"

بتائیے قائداعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے ؟

ج : سندھ مسلم لیگ کراچی کے سالانہ اجلاس منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں۔

س : "کانگرسی لیڈروں نے گزشتہ دس سال سے خالص ہندووانہ طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے۔" بتائیے قائداعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے ؟

ج : مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ لکھنؤ جو اکتوبر ۱۹۳۹ء میں ہوا تھا۔

س : کرپس مشن کب ہندوستان آیا تھا ؟

ج : سنہ ۱۹۴۲ء میں۔

س : اس مشن میں کتنے ارکان شامل تھے ؟

ج : صرف سر کرپس ہی تھے۔

س : قائداعظم کی ہدایت پر برصغیر ہند میں "یوم فلسطین" کس تاریخ کو منایا گیا ؟

ج : ۲۶ر اکتوبر ۱۹۴۵ء کو۔

س : اچھا ذرا یہ تو بتائیے کہ قائداعظم ہندوستان کے کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے ؟

ج : راجپوت خاندان سے۔

س : قائداعظم کس سن میں مسلم لیگ کے رکن بنے تھے لیکن انھوں نے یہ شرط بھی رکھی تھی کہ مسلم لیگ کی رکنیت ان کی کانگرس کی رکنیت میں مزاحم نہ ہوگی ؟

ج : سنہ ۱۹۱۳ء میں۔

س : کس بل کے پیش کرنے پر وائسرائے لارڈ ہارڈنگ نے قائداعظم کی مرکزی

اسمبلی کی رکنیت میں توسیع کر دی تھی ؟

ج : وقف علی الاولاد بل۔

س : قائداعظم نے سکھوں کو کیا پیش کش کی تھی جسے ماسٹر تارا سنگھ نے ماننے سے انکار کر دیا تھا ؟

ج : کہ ہم تمہارا ایک الگ آزاد صوبہ بنا دیں گے۔

س : جب ۱۹۱۹ء میں قائداعظم نے مرکزی اسمبلی سے استعفیٰ دیا تھا' اس وقت وزیر ہند کون تھا ؟

ج : لارڈ مانٹیگو۔

س : "ہمارے نزدیک پاکستان کا مطلب ہمارا تحفظ' ہماری نجات اور ہمارا مستقبل ہے۔" یہ الفاظ قائداعظم نے کب اور کہاں کہے تھے ؟

ج : مارچ ۱۹۴۴ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں۔

س : قائداعظم نے کس تاریخ کو بی بی سی سے پہلی بار تقریر کی ؟

ج : ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : یہ الفاظ قائداعظم کے متعلق کس نے کہے تھے کہ اگر محمد علی جناح سکھوں میں ہوتا تو وہ اس کی پوجا کرتے۔

ج : سردار کرتار سنگھ نے۔

س : قائداعظم نے یہ جملہ کس کے متعلق کہا تھا کہ وہ کانگرس کے سمندر میں مچھلیاں پکڑ رہے ہیں۔

ج : ہندوستان کے وائسرائے لارڈ ویول کے متعلق۔

س : فیروز سنز نے قائدِاعظم کی زندگی پر سب سے پہلی کتاب شائع کی تھی، اس کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج : معقول انور داؤدی۔

س : بتایئے یہ شعر کس کا ہے

دشمن ہزار اِدھر، تن تنہا یہ اِدھر
بیباک ہے، غیور ہے، خوددار ہے جناح

ج : میاں بشیر احمد مدیر ہمایوں کا۔

س : قائدِاعظم نے کس سن میں کراچی سے بمبئی جاکر وکالت کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟

ج : ۱۸۹۷ء میں۔

س : قائدِاعظم نے اپنے چودہ نکات میں کس علاقے کو صوبہ بمبئی سے علیحدہ کرکے علیحدہ صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا تھا؟

ج : صوبہ سندھ کو۔

س : اس وائسرائے ہند کا نام بتایئے جس نے تیسری گول میز کانفرنس میں سے قائدِاعظم کا نام خارج کر دیا تھا۔

ج : لارڈ ولنگڈن۔

س : لارڈ ولنگڈن کی قائدِاعظم سے کوئی دشمنی تھی؟

ج : قائدِاعظم نے بمبئی میں ولنگڈن کے جلسے کو ناکام بنا دیا تھا۔

س : قائدِاعظم نے کس شخص کو پاک بحریہ کا پہلا کمانڈر انچیف بنایا۔

ج : ایس۔ایم۔ احسن کو۔

س : "گول میز کانفرنس کے جلسوں میں مجھ پر واضح ہوگیا کہ جن خطرات پر رواداری کے پردے پڑے ہوئے تھے، اُن پر سے نقاب اُٹھ چکا ہے اور ہندو ذہنیت کھل کر سامنے آگئی ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کی توقع ختم ہوگئی ہے۔ ان حالات نے مجھے مایوس کر دیا اور میں نے مستقل طور پر لندن میں رہنے کا فیصلہ کر لیا لیکن میں چپ نہ رہ سکا اور بن بلائے مہمان کی طرح اپنے ملک واپس آگیا۔"
بتایئے یہ تقریر قائدِاعظم نے کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۵ فروری ۱۹۳۸ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں۔

س : ایک مہاراجہ کے متعلق کہا جاتا تھا کہ وہ کھانا بہت اچھا بناتا ہے تو قائدِاعظم نے کہا کہ "مجھے ایک بہت اچھے باورچی کی ضرورت ہے، اسے پسند ہو تو میں اسے بمبئی لے جاؤں۔" بتایئے یہ جملے کس مہاراجہ کے متعلق کہے گئے تھے؟

ج : جموں و کشمیر کے ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کے متعلق۔

س : قائدِاعظم نے کس سیاسی لیڈر سے کہا تھا کہ گلاب کو کسی نام سے پکارا جائے اس کی خوشبو میں فرق نہیں آئے گا۔

ج : گاندھی جی سے۔

س : ایک انگریز صحافی نے طنزاً قائدِاعظم سے کہا کہ "آپ بھی تو کانگرس میں رہ چکے ہیں۔" تو قائدِاعظم نے اس کا کیا جواب دیا تھا؟

ج : اس وقت میں بچہ تھا۔

س : آزادی ہند کا بل کب برطانوی پارلیمنٹ میں پیش ہوا؟

ج : ۱۰ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : ملکہ معظمہ نے اس کی منظوری کس تاریخ کو دی؟

ج : ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم بمبئی کے کس سکول میں داخل ہوئے؟

ج : گوکل داس پرائمری سکول میں۔

س : آپ سندھ مدرسۃ الاسلام میں کب داخل ہوئے؟

ج : ۴ جولائی ۱۸۸۶ء کو۔

س : ان دو سکولوں کے علاوہ آپ نے کس سکول میں تعلیم پائی؟

ج : کرسچین مشنری سوسائٹی سکول۔

س : کس کے مشورے سے قائدِ اعظم کے والد نے آپ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا؟

ج : سر فریڈرک کرافٹ' جو آپ کے والد کے دوست تھے۔

س : رتن بائی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی' اس کا نام بتائیے؟

ج : دینا۔

س : مسلم لیگ نے کس سن میں مرکز میں سو فیصد نشستیں حاصل کیں؟

ج : ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں۔

س : مارچ ۱۹۴۰ء میں لاہور میں حکومت اور خاکساروں کا تصادم ہو گیا۔ بعض مسلم لیگی لیڈروں نے اجلاس ملتوی کر دینے کا مطالبہ کیا۔ بتائیے قائدِ اعظم

نے ان کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : لیگ کا جلسہ اپنے مقررہ وقت پر ہوگا اور ضرور ہوگا۔

س : کس رہنما کی موت پر قائدِ اعظم نے فرمایا تھا "آج مجھ سے میرا ایک بازو چھن گیا ہے۔"

ج : نواب بہادر یار جنگ کی موت پر۔

س : بتائیے قائدِ اعظم نے کس سیاسی جماعت کو اپنا پرائمری سکول اور کس جماعت کو اپنا ثانوی سکول کہا تھا؟

ج : کانگرس کو پرائمری اور مسلم لیگ کو ثانوی سکول کہا تھا۔

س : وزیر اعظم بنگال مولوی فضل حق کو مسلم لیگ سے کیوں نکال دیا گیا تھا؟

ج : اس لیے کہ انھوں نے مسلم لیگ کی تنظیم کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔

س : پنجاب مسلم لیگ کی پہلی صوبائی کانفرنس قائد کی صدارت میں ۱۹۴۲ء میں پنجاب کے کس شہر میں منعقد ہوئی تھی؟

ج : فیصل آباد (لائل پور) میں۔

س : پنجاب کے ایک بہت بڑے آدمی کو بھی قائدِ اعظم نے مسلم لیگ سے نکال دیا تھا' اس کا نام بتائیے؟

ج : سر سکندر حیات خان۔

س : سر سکندر حیات کو کس سن میں نکالا گیا؟

ج : ۱۹۴۲ء میں۔

س : لارڈ ویول نے مرکزی حکومت میں کس تناسب سے وزارتوں کا اعلان کیا

تھا۔

ج : اعلان یہ تھا کہ پانچ کانگرسی اور پانچ مسلم لیگی وزیر ہوں گے۔

س : ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۹ء کو ملک بھر میں قائدِ اعظم کے ارشاد پر "یومِ نجات" منایا گیا۔ یہ دن کیوں منایا گیا ؟

ج : اس لیے کہ سات کانگرسی صوبوں میں ہندو وزارتوں نے استعفے دے دیئے جہاں مسلمانوں پر ظلم توڑے جا رہے تھے۔

س : " ہندوستان میں صرف ایک شخص ہے جو دل و جان سے ملک کی آزادی چاہتا ہے "۔ یہ الفاظ کس نے کہے تھے ؟

ج : لارڈ اروِن وائسرائے ہند نے۔

س : سبی (بلوچستان) میں قائدِ اعظم نے کب پہلے سبی دربار کی صدارت کی ؟

ج : ۱۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو۔

س : پاکستان کے پہلے سکے اور نوٹ کس تاریخ کو قائدِ اعظم کی خدمت میں پیش کیے گئے ؟

ج : یکم اپریل ۱۹۴۸ء کو۔

س : سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح کس تاریخ کو ہوا تھا ؟

ج : یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم کی وفات کس تاریخ اور وقت پر ہوئی ؟

ج : ۱۱ر ستمبر ۱۹۴۸ء کو رات کے دس بج کر ۲۵ منٹ پر۔

س : قائدِ اعظم کے مزار کا نقشہ کس نے تیار کیا تھا ؟

ج : یحییٰ مرچنٹ نے۔

س : برطانوی وزیرِ ہند کی دعوت پر قائدِ اعظم کب لندن گئے ؟

ج : دسمبر ۱۹۴۶ء میں۔

س : کراچی کو پاکستان کا دارالخلافہ بنانے کا فیصلہ کب کیا گیا ؟

ج : ۱۹ر جون ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم آئین ساز اسمبلی کے صدر کب منتخب ہوئے ؟

ج : ۱۱ر اگست ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی پاکستانی ٹیکسٹائل مل " ولیکا ملز لمیٹڈ " کا افتتاح کس تاریخ کو کیا ؟

ج : ۲۶ر ستمبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے دہلی میں جناح فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ افتتاح کی تاریخ اور سن بتایئے ؟

ج : ۱۳ر نومبر ۱۹۴۴ء کو۔

س : سیالکوٹ میں وہ پنجاب مسلم لیگ کانفرنس کب ہوئی تھی جس میں قائدِ اعظم بھی شریک ہوئے تھے ؟

ج : اپریل ۱۹۴۴ء کو۔

س : لاہور کے رفیق صابر نے کب اور کہاں قائدِ اعظم پر چھری سے حملہ کیا تھا ؟

ج : اُن کے مکان مالابار ہل میں، ۲۰ر جولائی ۱۹۴۳ء کو۔

س : آل انڈیا مسلم لیگ کا اکتیسواں سالانہ اجلاس کہاں اور کس کی صدارت میں

ہوا تھا؟

ج : کراچی میں۔ قائدِ اعظم کی صدارت میں۔

س : جلدی سے اس اجلاس کی تاریخ بھی بتا دیجیے۔

ج : ۲۴ تا ۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء

س : سر سٹیفورڈ کرپس سے قائدِ اعظم کی ملاقات کس تاریخ کو ہوئی تھی؟

ج : ۲۵ مارچ ۱۹۴۲ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کب اسلامیہ کالج جالندھر کا افتتاح کیا؟

ج : ۱۴ نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

س : انگریز ادیبوں میں سے کونسی شخصیت قائدِ اعظم کو سب سے زیادہ پسند تھی؟

ج : شیکسپیئر۔

س : قائدِ اعظم نے کم عمری میں قانون کا امتحان پاس کیا۔ بتایئے اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

ج : اٹھارہ سال (۱۸۹۵ء)

س : قائدِ اعظم کب بمبئی کارپوریشن کے قانونی مشیر مقرر ہوئے؟

ج : ۱۹۰۳ء میں۔

س : کانگرس کا ایک پانچ رُکنی وفد لندن گیا تھا جس میں قائدِ اعظم بھی شامل تھے، بتایئے یہ وفد کب لندن گیا؟

ج : مئی ۱۹۱۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب یہ مطالبہ کیا تھا کہ کانگرس اور مسلم لیگ کے اجلاس ایک

ہی شہر میں بُلائے جائیں؟

ج : دسمبر ۱۹۱۵ء کو۔

س : یہ کس برطانوی مدبر نے کہا تھا کہ "جناح بہت ہوشیار اور چالاک ہے۔ اسے اپنے ملک پر حکومت کرنے کا حق نہ ملنا چاہیے"۔

ج : وزیرِ ہند لارڈ مانٹیگو۔

س : کس تاریخ کو قائدِ اعظم نے شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اصلاحات نافذ کرنے کی حمایت میں تقریر کی؟

ج : ۱۸ مارچ ۱۹۲۶ء کو۔

س : ۱۹۳۰ء میں لندن میں پہلی گول میز کانفرنس کس مسلم رہنما کی تجویز پر بُلائی گئی تھی؟

ج : قائدِ اعظم کی تجویز پر۔

س : اس وقت برطانیہ کے وزیرِ اعظم کون تھے؟

ج : ریمزے میکڈانلڈ۔

س : قائدِ اعظم مرکزی اسمبلی میں آزاد پارٹی کے لیڈر کب منتخب ہوئے؟

ج : اکتوبر ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائد نے کہا "ہندوستان میں تین بڑی جماعتیں ہیں: انگریز، ہندو اور مسلمان"۔ بتایئے یہ کس موقعہ پر کہا گیا تھا؟

ج : مولانا محمد علی جوہر کی ساتویں برسی کے اجلاس میں۔

س : کس تاریخ کو قائدِ اعظم نے ایک خط کے ذریعے گاندھی جی کو لکھا تھا کہ :

"ہندوستانی قومیت کا نظریہ ناقابلِ قبول ہے۔"

ج : یکم جنوری ۱۹۴۰ء کو۔

س : بتائیے یہ الفاظ کس مذہبی رہنما نے کہے تھے کہ " اورنگ زیب کے بعد ہندوستان میں اتنا بڑا مسلمان پیدا نہیں ہوا۔"

ج : مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے۔

س : یہ الفاظ کس نے کہے تھے " کاش خدا جناح کے دل میں یہ بات ڈال دے کہ مسلمانوں کی رہنمائی اب اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں کر سکے گا۔"

ج : مولانا محمد علی جوہرؒ نے۔

س : "قائداعظم ایک تاریخ ساز شخصیت ہیں جو کہیں صدیوں میں جاکر پیدا ہوتی ہے" یہ خراجِ عقیدت کس نے پیش کیا تھا ؟

ج : موسولینی نے جو اٹلی کا ڈکٹیٹر تھا۔

س : " جناح بہترین سیاست دان ہیں اور بڑے ذہین و فطین" یہ الفاظ کس نے کہے تھے ؟

ج : سر ونسٹن چرچل نے۔

س : " اگر مسلم لیگ کے پاس سو گاندھی اور دو سو ابوالکلام آزاد ہوتے اور کانگریس کے پاس صرف ایک جناح ہوتا تو ملک کبھی تقسیم نہ ہوتا" بتائیے یہ خراجِ تحسین کس نے پیش کیا تھا ؟

ج : پنڈت جواہر لال نہرو، مسز وجے لکشمی پنڈت نے۔

س : "محمد علی جناح کی ذاتی زندگی نہایت پاکیزہ، عزتِ نفس سے مملو اور سیاسی

زندگی وقیع اور بے داغ رہی" یہ الفاظ کس نے کہے تھے ؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : مسز سروجنی نائیڈو کس کی بیٹی تھیں ؟

ج : مسٹر گوکھلے کی۔

س : قائداعظم نے انگلستان کس تعلیمی ادارے میں داخلہ لیا ؟

ج : لنکن ان میں۔

س : قائداعظم نے لنکن ان میں داخلے کو کیوں پسند کیا ؟

ج : اس کے صدر دروازے پر دنیا کی عظیم قانون ساز شخصیتوں میں ان کے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی درج تھا۔

س : لنکن ان میں آپ نے کس تاریخ کو داخلہ لیا۔

ج : ۵ جون ۱۸۹۳ء کو۔

س : لندن کی کونسی شے آپ کو ناپسند تھی ؟

ج : دھند۔

س : انگلستان میں آپ کس ڈرامیٹک کمپنی کے ممبر رہے ؟

ج : شیکسپیئر ڈرامیٹک کلب انگلستان۔

س : کس انگریز افسر نے قائداعظم کو پندرہ سو روپے ماہوار کی ملازمت کی پیشکش کی تھی ؟

ج : بمبئی جوڈیشل محکمہ کے انچارج سر چارلس نے۔

س : قائداعظم کے والد کا انتقال کب ہوا ؟

ج : اپریل ۱۹۰۲ء میں۔

س : کانگرس کا وہ اجلاس کہاں منعقد ہوا تھا جس میں قائد اعظم نے اپنی پہلی تقریر کی تھی۔ سن بھی بتایئے؟

ج : کلکتہ میں سنہ ۱۹۰۶ء میں۔

س : اچھا یہ بتایئے کہ مسلم لیگ کی بنیاد کہاں اور کب رکھی گئی؟

ج : دسمبر ۱۹۰۶ء میں ڈھاکہ میں۔

س : کس سن میں مولانا محمد علی جوہر اور سر وزیر حسن نے قائد اعظم کو مسلم لیگ میں شمولیت کی دعوت دی تھی۔ یہ دعوت کہاں دی گئی؟

ج : ۱۹۱۳ء میں لندن میں۔

س : آخری بار قائد اعظم کانگرس کے کس اجلاس میں شریک ہوئے تھے؟

ج : ناگ پور کے اجلاس میں جو ۱۹۲۰ء میں منعقد ہوا تھا۔

س : قائد اعظم کتنی مدت تک کانگرس اور مسلم لیگ کے مشترکہ ممبر رہے؟

ج : سات سال۔

س : ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ بنگال اور سندھ میں مسلم لیگی وزارتیں بن گئیں۔ لیکن پنجاب میں مسلم لیگ کی اکثریت کے باوجود وزارت نہ بن سکی کیوں؟

ج : کیونکہ خضر حیات ٹوانہ نے ہندوؤں اور سکھوں سے اتحاد کر کے اپنی اکثریت بنالی تھی۔

س : قائد اعظم اور علامہ اقبال کی پہلی ملاقات کہاں اور کب ہوئی؟

ج : دوسری گول میز کانفرنس کے موقع پر انگلستان میں۔

س : بمبئی کے مسلمانوں نے کس سن میں قائد اعظم کے مشورے کے بغیر آپ کو مرکزی اسمبلی کا آزاد رکن نامزد کیا؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : قانون ہند ۱۹۳۵ء کے مسترد کر دینے کی تجویز قائد اعظم کی صدارت میں منظور ہوئی۔ بتایئے کہ مسلم لیگ کا یہ اجلاس کہاں اور کب ہوا تھا؟

ج : بمبئی میں۔ اپریل ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائد اعظم نے ہوم رول لیگ سے کیوں علیحدگی اختیار کر لی تھی؟

ج : اس لیے کہ اس کی قیادت گاندھی کے ہاتھ میں آگئی تھی اور اس کا نام سوراج سبھا رکھ دیا گیا تھا۔

س : قائد اعظم کس سن میں ہوم رول لیگ سے الگ ہوئے؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : میثاق لکھنؤ یا معاہدہ لکھنؤ کی خاص بات کیا تھی؟

ج : کانگرس نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت تسلیم کر لیا۔

س : قائد اعظم کے چودہ نکات کس رپورٹ کا ردعمل تھے؟

ج : نہرو رپورٹ کا۔

س : ہوم رول لیگ سے قائد اعظم کے ساتھ اور جن دوسرے لوگوں نے استعفے دیے، ان کی تعداد کیا تھی؟

ج : انیس (۱۹)

س : پہلی گول میز کانفرنس میں کتنے مندوب شامل ہوئے تھے؟

ج : اٹھاون (۵۸)

س : "جو حکومت رولٹ ایکٹ (کالے قانون) پاس کرتی ہے وہ ایک مہذب اور ذمہ دار حکومت کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی" قائدِاعظم نے کس کو خطاب کرتے ہوئے یہ الفاظ لکھے تھے اور کس موقع پر؟

ج : قائدِاعظم نے وائسرائے کو اپنا استعفیٰ پیش کیا تھا تو اس میں یہ الفاظ لکھے تھے۔

س : قائدِاعظم نے مرکزی اسمبلی سے استعفیٰ کب دیا تھا؟

ج : ۲۸ر مارچ ۱۹۱۹ء

س : ۱۹۳۶ء میں قائدِاعظم نے لکھنؤ میں جو خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا اسے ایک کانگرسی رہنما نے اعلانِ جنگ کا نام دیا تھا۔ اس کانگرسی لیڈر کا نام بتایئے؟

ج : گاندھی۔

س : "محمد علی جناح ۔ ایمبیسڈر آف یونٹی" (سفیرِ اتحاد) یہ کتاب کس نے لکھی تھی؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : "ہمارا کوئی دوست نہیں، نہ انگریز، نہ ہندو بنیا۔ ہم دونوں کے خلاف لڑینگے" قائدِاعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی؟

ج : ۲۱ر نومبر کو پشاور میں۔

س : کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنانے کا فیصلہ کس تاریخ کو ہوا تھا؟

ج : ۱۹ر جون ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِاعظم نے پاکستان کے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف کس تاریخ کو لیا؟

ج : ۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : ۱۹۴۰ء کے لاہور کے اجلاس میں کس نے قائدِاعظم کی شان میں نظم پڑھی؟

ج : میاں بشیر احمد مدیر ہمایوں نے۔

س : قائدِاعظم کا ذاتی پرچم کس رنگ کا تھا؟

ج : گہرے نیلے رنگ کا۔

س : قائدِاعظم گورنر جنرل کی حیثیت سے کیا تنخواہ لیتے تھے؟

ج : صرف ایک روپیہ۔

س : مسلم لیگ کے اجلاس (۱۹۳۸ء) منعقدہ پٹنہ میں کن تین مسلم رہنماؤں کی وفات پر تعزیت کی قراردادیں منظور کی گئیں؟

ج : علامہ اقبال، مولانا شوکت علی اور اتاترک مصطفیٰ کمال۔

س : یہ بتایئے قائدِاعظم نے گورنر جنرل کی حیثیت سے کسی بیرونی ملک کا دورہ کیا؟

ج : نہیں۔

س : قائدِاعظم جب دہلی میں ہوتے تو کہاں قیام فرماتے تھے؟

ج : ۱۰۔ اورنگ زیب عالمگیر روڈ پر۔

س : کلکتہ میں قائدِاعظم کہاں قیام فرمایا کرتے تھے؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی کی رہائش گاہ پر۔

س : بحیثیت گورنر جنرل قائدِاعظم کے پہلے آئینی مشیر کون مقرر ہوئے تھے؟

ج : جسٹس ایم۔ بی۔ احمد۔

س : گورنر جنرل بن کر قائداعظم نے سب سے پہلے کس حکم پر دستخط کیے ؟

ج : سات وزراء کے تقرر اور عہدوں کی تقسیم پر۔

س : قراردادِ پاکستان کب اور کہاں منظور ہوئی تھی ؟

ج : ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں۔

س : قراردادِ پاکستان کو کس نے اجلاس میں پیش کیا تھا ؟

ج : شیرِ بنگال مولوی فضل حق نے۔

س : اس تاریخی اجلاس میں خطبۂ استقبالیہ کس نے پیش کیا تھا ؟

ج : سر شاہنواز خاں ممدوٹ نے۔

س : "چونکہ کرپس تجاویز میں پاکستان کو واضح طور پر تسلیم نہیں کیا گیا، اس لیے ہم انھیں مسترد کرتے ہیں۔" قائداعظم نے یہ الفاظ ایک پریس کانفرنس میں کہے تھے۔ بتائیے یہ پریس کانفرنس کہاں ہوئی تھی اور کب ؟

ج : دہلی میں، ۱۳ اپریل ۱۹۴۲ء کو۔

س : "قائداعظم زندہ باد" کا پہلا نعرہ کس نے لگایا تھا ؟

ج : لاہور کے میاں فیروز دین نے۔

س : لاہور کے تاریخی اجلاس میں، قائداعظم نے کس کی تقریر دوبارہ سننے کی آرزو کی تھی ؟

ج : نواب بہادر یار جنگ۔

س : سائمن کمیشن کا وہ کونسا رکن تھا جو برطانوی حکومت کا وزیرِاعظم بنا ؟

ج : مسٹر اٹیلی۔

س : مسٹر اٹیلی کے زمانۂ وزارت میں پاکستان بنا۔ اس پر لارڈ اٹیلی نے کیا کہا تھا ؟

ج : مسٹر جناح نے مجھ سے ناگوار بات منوالی۔ میں متحدہ ہندوستان کا خواہش مند تھا مگر مسلمان تقسیم سے کم پر آمادہ نہ تھے۔

س : ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں قائداعظم کے مقابلے پر کون کھڑا ہوا تھا اور اس کا کیا حشر ہوا تھا ؟

ج : حسین بھائی لال جی کھڑے ہوئے تھے اور ان کی ضمانت ضبط ہوگئی تھی۔

س : "جب تک پاکستان قائم نہیں ہوتا مسلمان اور عرب حکومتیں صحیح معنوں میں آزاد نہیں ہوسکتیں۔" بتائیے یہ الفاظ قائداعظم نے کب اور کہاں فرمائے تھے ؟

ج : ۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ء کو قاہرہ (مصر) میں۔

س : قائداعظم کسے مسلم لیگ کا "اسلحہ خانہ" کہا کرتے تھے ؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو۔

س : ۱۹۴۵ء کے دورۂ بلوچستان میں کس مسلم رہنما نے قائداعظم کو احمد شاہ ابدالی کی تلوار اور قرآن مجید پیش کیا تھا ؟

ج : قاضی عیسیٰ نے۔

س : قائداعظم نے مسلم لیگ کی صدارت کب سنبھالی ؟

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائداعظم نے کس شخصیت کو "عظیم ہندو اور دانش کا مینار" کہا تھا ؟

ج : مسٹر گوکھلے کو۔

س : قائدِ اعظم کی صدارت میں آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا پہلا اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا تھا؟

ج : ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو کلکتہ میں۔

س : مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کا اجلاس کب اور کہاں ہُوا تھا؟

ج : جون ۱۹۳۴ء کو لاہور میں۔

س : قائدِ اعظم کی اپیل پر "یومِ نجات" کب منایا گیا۔ دن بھی بتایا جائے۔

ج : ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء کو۔ دن جمعہ کا تھا۔

س : ۱۹۴۶ء میں جو وزارتی مشن ہندوستان آیا تھا اس کے سربراہ کا نام بتایئے؟

ج : سر پیتھک لارنس۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار بلوچستان کا دورہ کس سن میں کیا تھا؟

ج : ۱۹۴۳ء کو۔

س : قائدِ اعظم کی لکھنؤ والی تقریر کو گاندھی نے اعلانِ جنگ قرار دیا تھا۔ بتایئے اس کے جواب میں قائدِ اعظم نے گاندھی جی سے کیا کہا تھا؟

ج : "اس کو دوبارہ پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کیجیے۔"

س : قائدِ اعظم کی اپیل پر "راست اقدام" کا دن کب منایا گیا؟

ج : ۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : ایمان، اتحاد، تنظیم کا نعرہ قائدِ اعظم نے پہلی بار کب لگایا تھا؟

ج : اکتوبر ۱۹۴۱ء میں۔

س : مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس مدراس منعقدہ ۱۹۴۱ء میں مسلم لیگ کے

دستور میں کیا ترمیم کی گئی تھی؟

ج : تقسیمِ ہند اور ایک آزاد مسلم مملکت کا قیام۔

س : قائدِ اعظم کی اپیل پر مسلمانوں نے انگریز کے دیے ہوئے خطابات کس تاریخ کو برطانوی حکومت کو واپس کر دیے تھے؟

ج : ۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : مسلم لیگ کے اجلاس (۱۹۳۵ء) میں قائدِ اعظم نے کس کی ٹوپی لے کر پہنی تھی؟

ج : نواب اسماعیل خان کی۔

س : "اب ہندوؤں اور مسلمانوں کے راستے جُدا ہو چکے ہیں" قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقعہ پر کہے تھے؟

ج : نہرو رپورٹ کی اشاعت کے بعد۔

س : قائدِ اعظم کو "آئس برگ یعنی برفانی چٹان" کس انگریز وائسرائے نے کہا تھا؟

ج : لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے۔

س : ۱۹۴۲ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کو ایک نعرہ دیا تھا۔ وہ نعرہ کیا تھا؟

ج : پاکستان حاصل کرو یا مٹ جاؤ۔

س : اسی تقریر میں قائدِ اعظم نے مسلمانوں کو کیا یقین دلایا تھا؟

ج : مسلمان مٹنے کا نہیں بلکہ پاکستان حاصل کر کے رہے گا۔

س : قائدِ اعظم نے سب سے پہلے پاکستان زندہ باد کا نعرہ کب اور کہاں لگایا تھا؟

ج : ۴ر جون ۱۹۴۷ء کو، آل انڈیا ریڈیو پر تقریر ختم کرنے کے بعد۔

س : "ڈان" کس سن میں ہفتہ وار سے روزانہ ہوا؟

ج : ۱۹۴۲ء میں۔

س : "ڈان" کے تین حصہ داروں کے نام بتائیے؟

ج : قائداعظم، راجہ صاحب محمود آباد اور اصفہانی برادران۔

س : کس ہندو لیڈر نے تقسیم ہند کا فارمولا قائداعظم کو بھیجا تھا؟

ج : راج گوپال اچاریہ نے۔

س : ۱۹۴۲ء میں علی گڑھ میں قائداعظم جس بگھی میں سوار تھے اسے کون کھینچ رہے تھے؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا کھینچ رہے تھے۔

س : اے۔بی۔ حلیم وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی نے اس موقع پر کیا کہا تھا؟

ج : قائداعظم! میں تاریخ پڑھا رہا ہوں اور آپ تاریخ مرتب کر رہے ہیں۔

س : قائداعظم کے گورنر جنرل بننے کا اعلان کس تاریخ کو کیا گیا؟

ج : ۱۱ر جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : کس تاریخ کے خط میں گاندھی نے پہلی بار محمد علی جناح کو "قائداعظم" لکھا تھا؟

ج : ۱۱ر جنوری ۱۹۴۰ء کے خط میں۔

س : جب قائداعظم ۷ر اگست ۱۹۴۷ء کو بحیثیت گورنر جنرل کراچی پہنچے تو اس وقت کراچی میونسپل کارپوریشن کے میئر کون تھے؟

ج : محمد احسن۔

س : وائسرائے کے جس ڈکوٹا طیارے میں قائداعظم کراچی آئے تو ان کے ساتھ اور کون کون تھے؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح، دو اے۔ڈی۔سی، لیفٹیننٹ ایس ایم احسن اور لیفٹیننٹ عطا ربانی۔

س : پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کے سپیکر کا نام کیا تھا؟

ج : مولوی تمیز الدین۔

س : قیام پاکستان کے بعد قائداعظم نے سب سے پہلے کس یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کی؟

ج : ڈھاکہ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں۔

س : قیام پاکستان کے بعد پہلی بڑی عید یعنی عیدالاضحی کس تاریخ کو منائی گئی تھی؟

ج : ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قیام پاکستان کے فوراً بعد پہلی چھوٹی عید یعنی عیدالفطر کس تاریخ کو منائی گئی؟

ج : ۱۸ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : پاکستان بن جانے کے بعد قائداعظم نے ریڈیو پاکستان سے پہلی تقریر انگریزی میں کی تھی، بتائیے اس کا اردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : انصار ناصری نے۔

س : پاکستان کا گورنر جنرل بننے کے بعد پہلے کس ملک کے سفیر نے اپنی اسناد سفارت قائداعظم کو پیش کی تھی؟

ج : افغانستان کے سفیر نے۔

س : کس اسلامی ریاست کے امیر نے قائداعظم کو تلوار پیش کی تھی ؟
ج : امیر کویت نے۔
س : قائدِ اعظم کے گورنر جنرل بننے پر آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری کون بنے تھے ؟
ج : فرخ امین۔
س : ڈھاکہ ریڈیو سٹیشن سے آپ کی آخری تقریر کب نشر ہوئی ؟
ج : ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو۔
س : قائدِ اعظم نے سٹیٹ بنک کا پہلا گورنر کس کو مقرر کیا تھا ؟
ج : زاہد حسین کو۔
س : بتائیے قائدِ اعظم کتنی مدت تک بمبئی میں قیام پذیر رہے ؟
ج : تقریباً ۴۷ سال۔
س : قائدِ اعظم نے کس تاریخ کو پاکستان اولمپک گیمز کا افتتاح کیا تھا ؟
ج : ۲۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔
س : فرانس کے اس سفیر کا نام بتائیے جس نے قائدِ اعظم کی خدمت میں اسنادِ سفارت پیش کی تھیں ؟
ج : ایم۔ لیون۔ مارشل۔
س : قائدِ اعظم کے پسندیدہ سگریٹ کا نام بتائیے ؟
ج : کریون۔ اے۔
س : قائدِ اعظم کس آنکھ پہ ایک شیشہ (۔ کا) لگایا کرتے تھے ؟
ج : داہنی آنکھ پہ۔

س : سابق مصری صدر انور سادات اور قائدِ اعظم میں کیا بات مشترک تھی ؟
ج : دونوں ۲۵ دسمبر کو پیدا ہوئے تھے۔
س : امریکہ کے پہلے سفیر نے کس تاریخ کو قائدِ اعظم کی خدمت میں سندِ سفارت پیش کی تھی ؟
ج : ۲۶ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔
س : پاکستان بوائے سکاوٹس کے نام قائدِ اعظم نے اپنا پیغام کب دیا تھا ؟
ج : ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔
س : قائدِ اعظم نے کس آخری سرکاری کاغذ پر دستخط کیے تھے ؟
ج : سر محمد ظفر اللہ کی اقوامِ متحدہ میں نمائندگی کے کاغذات پر۔
س : کلکتہ میں قائدِ اعظم کی مساعی سے مسلم کمرشل بنک کب قائم ہوا تھا ؟
ج : جولائی ۱۹۴۷ء کو۔
س : مسلم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا پہلا وفاق کب بنا ؟
ج : اپریل ۱۹۴۵ء کو۔
س : اس کے صدر کون مقرر ہوئے تھے ؟
ج : سر آدم جی حاجی داؤد۔
س : قائدِ اعظم نے بمبئی میں ۴۷ سال گزارے۔ بتائیے کراچی میں کتنی مدت رہے ؟
ج : ۱۷ سال۔
س : قائدِ اعظم انگلستان میں کتنی مدت رہے ؟
ج : ۸ سال۔

س : بیماری کے باعث آپ کب زیارت تشریف لے گئے ؟

ج : ۱۴ر جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س : آپ کے معالج کون تھے ؟

ج : کرنل الٰہی بخش، ڈاکٹر محمد علی، ڈاکٹر ریاض علی شاہ اور ڈاکٹر ایم اشرف عطار۔

س : چوہدری محمد علی جو پاکستان کے وزیر اعظم بھی بنے، انھوں نے کس تاریخ کو قائدِ اعظم سے ملاقات کی تھی ؟

ج : ۸ر ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : کراچی سے قائد کے علاج کے لیے کس ڈاکٹر کو بلایا گیا تھا ؟

ج : ڈاکٹر جی۔ ایم مستری کو۔

س : قائدِ اعظم کی تاریخ وفات بتائیے۔

ج : ۱۱ر ستمبر ۱۹۴۸ء

س : آپ کی وفات کا دن کونسا تھا ؟

ج : ہفتہ

س : قائدِ اعظم نے اپنی جائداد کن تعلیمی اداروں کو دینے کے لیے کہا تھا ؟

ج : مدرسۃ الاسلام کراچی، علی گڑھ یونیورسٹی اور اسلامیہ کالج پشاور کو۔

س : قائدِ اعظم کی نمازِ جنازہ کس دینی شخصیت نے پڑھائی تھی ؟

ج : مولانا شبیر احمد عثمانی نے۔

س : جنازے میں کتنے لوگ شریک تھے ؟

ج : کوئی چار لاکھ کے قریب۔

س : قائدِ اعظم کی میت کو جس تابوت میں رکھا گیا وہ کس لکڑی کا بنا ہوا تھا ؟

ج : صندل کی لکڑی کا۔

س : ریڈیو پر قائدِ اعظم کی وفات کا اعلان کس نے کیا تھا ؟

ج : شکیل احمد نے۔

س : قائدِ اعظم کو کتنی توپوں کی آخری سلامی دی گئی ؟

ج : ۳۱ توپوں کی۔

س : قائدِ اعظم کی نمازِ جنازہ کس گراؤنڈ میں پڑھائی گئی ؟

ج : نمائش گراؤنڈ میں۔

س : سرکاری طور پر آپ کا سوگ ملک میں کتنے دن منایا گیا ؟

ج : چالیس دن۔

س : آپ کی میت کو غسل کس نے دیا تھا ؟

ج : حاجی کلو نے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

س : "پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنا دو۔ ایک ایسی عظیم قوم کا قلعہ جس کا نظریہ اندرونی اور بیرونی امن کا قیام ہو" ـــــ بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں فرمائے تھے ؟

ج : ۳۰ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لاہور کی یونیورسٹی گراؤنڈ میں۔

س : "آزاد ہندوستان ہماری پہلی منزل ہے۔ ہندوستان کے لوگ جلد یا بدیر یقیناً حکومتِ خود اختیاری حاصل کر کے رہیں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس

میں حائل نہیں ہو سکتی۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ پیش گوئی کب اور کہاں کی تھی ؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ دسمبر ۱۹۱۴ء لکھنؤ میں۔

س : قائدِ اعظم نے کس موقع پر بمبئی کے شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا " آپ نے زبردست فتح حاصل کی ہے۔ یہ آپ کی فتح ہے۔ جمہوریت کی فتح ہے۔"

ج : لارڈ ولنگڈن گورنر بمبئی کی الوداعی پارٹی کی ناکامی پر بمبئی کے ایک جلسے میں کہے تھے۔

س : قائدِ اعظم نے اپنی زندگی کا آخری خط کسے لکھا ؟

ج : جنرل گریسی کو۔

س : "خدا میری عمر قائدِ اعظم کو دے دے۔" بتایئے یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : نواب بہادر یار جنگ نے۔

س : MY LEADER بتلایئے قائدِ اعظم کے متعلق یہ کتاب کس نے لکھی؟

ج : زیڈ۔ اے۔ سلہری نے۔

س : رئیس احمد جعفری کی کتاب " قائدِ اعظم اور اُن کا عہد" کا پہلا نام کیا تھا؟

ج : حیات محمد علی جناح

س : لکھنؤ کے احمد حسین نے "جناح" کے نام پر ایک کتاب لکھی تھی۔ بتایئے یہ کتاب کس سن میں لکھی گئی تھی ؟

ج : سنہ ۱۹۳۹ء میں۔

س : سنہ ۱۹۴۰ء میں سورت سے ایک کتاب " گریٹیسٹ آف دی ڈے " قائد پر چھپی تھی۔ اس کے مصنف کا نام بتلایئے ؟

ج : شیخ مصطفٰے گلاب۔

س : مولانا شوکت علی کی وفات کے بعد ان کی جگہ کس کو مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا ممبر بنایا گیا ؟

ج : بیگم مولانا محمد علی جوہر کو۔

س : سنہ ۱۹۱۲ء کو آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس کس مقام پر ہوا تھا، جس میں قائدِ اعظم نے بھی شرکت کی یہ بھی بتایئے کہ قائدِ اعظم کو کس نے شرکت کی دعوت دی تھی ؟

ج : یہ کانفرنس لکھنؤ میں ہوئی تھی اور نواب وقار الملک نے قائدِ اعظم کو شرکت کی دعوت دی تھی۔

س : پاکستان کا سوئٹزرلینڈ" قائدِ اعظم کس مقام کو کہا کرتے تھے ؟

ج : زیارت کو۔

س : قائدِ اعظم کو کونسا پھل زیادہ پسند تھا ؟

ج : آم۔

س : کھانے میں قائدِ اعظم کو کون سی چیز زیادہ پسند تھی ؟

ج : حلوا پوری۔

س : ہیکٹر بولا تھو کی کتاب کا نام بتایئے ؟

ج : JINNAH CREATOR OF PAKISTAN

س : "کانگریس کو اپنی ضد چھوڑ کر مجبوراً ہمارے سامنے سرِتسلیم خم کرنا پڑے گا۔" بتائیے یہ الفاظ قائدِاعظم نے مسلم لیگ کے کس اجلاس میں کہے اور کب؟

ج : بمبئی کے سالانہ اجلاس میں ۱۲ر اپریل ۱۹۳۶ء کو۔

س : قائدِاعظم بچپن میں اپنے دوستوں اور ساتھیوں کو کس کھیل سے منع کیا کرتے تھے؟

ج : کانچ کی گولیاں کھیلنے سے۔

س : "میں واضح طور پر کہہ دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی سرکاری زبان اُردو کے سوا کوئی دوسری زبان نہیں ہوسکتی۔" بتائیے قائدِاعظم نے یہ کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج : ۲۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ میں۔

س : کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ اس جلسہ میں لوگوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج : تین لاکھ کے قریب۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کے پہلے چیف اسکاوٗٹ کون بنے تھے؟

ج : حضرت قائدِاعظمؒ۔

س : آپ نے کس تاریخ کو چیف اسکاوٗٹ کا حلف اٹھایا؟

ج : ۲۲ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِاعظم کبھی کبھی فلم بھی دیکھا کرتے تھے۔ بتائیے وہ کس قسم کی فلمیں دیکھا کرتے تھے؟

ج : المیہ۔

س : ۷ر اگست ۱۹۴۷ء کو جب قائدِاعظم کراچی پہنچے تو ان کی شیروانی کس رنگ کی تھی؟

ج : سفید رنگ کی۔

س : گاندھی کی وہ کونسی تحریک تھی جسے قائدِاعظم نے "جواری کا پانسہ" کہا تھا؟

ج : "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریک۔

س : قائدِاعظم کے گورنر جنرل بن جانے کا اعلان کس تاریخ کو ہوا تھا؟

ج : ۱۱ر جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : ۷ر اگست ۱۹۴۷ء کو جب قائدِاعظم کراچی ائیرپورٹ پر پہنچے تو آپ کا استقبال کس نے کیا تھا؟

ج : پاکستان کے ہونے والے وزیرِاعظم نوابزادہ لیاقت علی خاں نے۔

س : کس سن میں قائدِاعظم ہوم رول لیگ کے ممبر بنے؟

ج : ۱۹۱۷ء میں۔

س : اور ہوم رول لیگ سے کب مستعفی ہوئے؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : کس شخصیت کو قائدِاعظم نے "فاتحِ سرحد" کے خطاب سے نوازا تھا؟

ج : مولانا عبدالحامد بدایونی کو۔

س : "حالاتِ قائدِاعظم" کے نام سے ایک کتاب قائدِاعظم کی زندگی میں بمبئی میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج : خالد اختر افغانی۔

س : اسلامیہ کالج لاہور کے میدان میں ایک مرتبہ قائدِ اعظم پرچم لہرا کر اور تقریر کر کے جب سٹیج سے اتر رہے تھے تو ایک نوجوان نے ان کا منہ چوم لیا تھا۔ اس نوجوان کا نام بتائیے؟

ج : محمد اشرف۔

س : ۱۹۴۶ء میں کس انگریز وائسرائے سے قائدِ اعظم کے مذاکرات ہوئے تھے؟

ج : لارڈ ویول سے۔

س : آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس کلکتہ میں کب ہوا تھا؟

ج : ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو۔

س : پنڈت نہرو نے یہ کب کہا تھا کہ ہندوستان میں صرف دو فریق ہیں کانگرس اور ہندو۔ جواب میں قائدِ اعظم نے کہا تھا کہ نہیں، تیسرا فریق بھی ہے مسلمان۔

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار سرحد کا دورہ کب کیا تھا؟

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار کانگرس کے اجلاس میں کب شرکت کی؟

ج : ۱۹۰۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم پہلی بار ۱۹۰۹ء میں امپیریل کونسل کے رکن منتخب ہوئے بتائیے

دوسری اور تیسری مرتبہ کب اس کونسل کے رکن منتخب ہوئے؟

ج : ۱۹۱۶ء اور ۱۹۲۳ء کو بالترتیب۔

س : قائدِ اعظم نے رائٹر کے نمائندے "فریزر وگٹن" کو ایک انٹرویو دیتے وقت فرمایا تھا "پاکستان کے سوال پر سمجھوتے کی کوئی گنجائش نہیں"۔ یہ انٹرویو کب دیا گیا؟

ج : ۲۱ مارچ ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے لندن میں ہندوستانی طلباء کی ایک ایسوسی ایشن بنائی تھی۔ بتائیے اس کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

ج : ۲۸ جون ۱۹۱۳ء کو۔

س : قائدِ اعظم اور مسز سروجنی نائیڈو پہلی بار کہاں ملے تھے؟

ج : پرنسس میری جم خانہ بمبئی میں۔

س : میثاقِ لکھنؤ کی خاص بات کیا تھی؟

ج : کانگرس نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کر لیا تھا۔

س : گاندھی نے ہوم رول لیگ میں آنے کے بعد اس کا کیا نام رکھا تھا؟

ج : سوراج سبھا۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں کانگریس سے استعفیٰ دیا تھا؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : مسلم لیگ کی بنیاد ۱۹۰۶ء کو ڈھاکہ میں رکھی گئی۔ بتائیے اس کا پہلا اجلاس کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج : سنہ ۱۹۰۷ء کو کراچی میں۔

س : کیا آپ اس اجلاس کی تاریخیں بتا سکتے ہیں

ج : جی ہاں، ۲۹ اور ۳۰ر دسمبر ۱۹۰۷ء۔

س : بچپن میں قائداعظم کو محمد علی بھائی کہا جاتا تھا۔ بتایئے کب ان کے ساتھ "جناح" کہا جانے لگا؟

ج : اپریل ۱۸۹۴ء سے۔

س : پاکستان کے ڈاک ٹکٹ پر مزار قائداعظم کی شبیہہ کب دی گئی تھی؟

ج : ۱۱ر ستمبر ۱۹۶۴ء

س : ابتدائی زمانے میں قائداعظم نے بمبئی کی کس لائبریری سے فائدہ اٹھایا؟

ج : مسٹر میکفرسن قائمقام ایڈووکیٹ جنرل بمبئی کی لائبریری سے۔

س : کیا اس سے پہلے کسی ہندوستانی کو اس لائبریری سے فائدہ اٹھانے کی اجازت تھی؟

ج : نہیں۔ قائداعظم پہلے ہندوستانی تھے جن کو یہ اجازت ملی۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انڈین نیشنل کانگرس کا بانی کون تھا؟

ج : ایک انگریز مسٹر اے۔ او۔ ہیوم۔

س : انڈین نیشنل کانگرس کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

ج : ۲۸ر دسمبر ۱۸۸۵ء کو کلکتہ میں۔

س : دسمبر ۱۹۰۷ء کو کراچی میں آل انڈیا مسلم لیگ کا جو اجلاس ہوا اس کی صدارت کے فرائض کس نے انجام دیئے تھے؟

ج : سر آدم جی پیر بھائی نے۔

س : مولانا محمد علی جوہر اور سر وزیر حسن نے کس مقام پر قائداعظم کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی؟

ج : لندن میں۔

س : بمبئی میں جناح ہال کس مقام پر ہے؟

ج : کانگرس ہاؤس کے کمپاؤنڈ میں بسگمٹن روڈ پر۔

س : اس ہال میں اندازاً کتنے لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے؟

ج : تقریباً پانچ ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

س : عوامی چندے سے جناح ہال قائم کرنے کی تجویز کس نے پیش کی تھی؟

ج : مسٹر ڈی۔ بی۔ لام نے۔

س : قائداعظم کب مصر تشریف لے گئے اور شاہ فاروق سے ملاقات کی؟

ج : ۱۱ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : شاہ فاروق نے قائداعظم کو کس نام سے پکارا تھا؟

ج : شاہِ پاکستان۔

س : بتایئے ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو قائداعظم نے بی بی سی سے کس ملک کے عوام کو خطاب کیا تھا؟

ج : امریکہ کے عوام سے۔

س : جناح فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح قائداعظم نے کب اور کس شہر میں کیا تھا؟

ج : ۲۲ر نومبر ۱۹۴۴ء کو دہلی میں۔

س : "حیاتِ قائدِ اعظم" قائدِ اعظم کے بارے میں ایک منظوم کتاب تھی۔ کتاب کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : سید منظور الحسن نقوی۔

س : "آپ کے اور میرے درمیان اختلافات کا سمندر حائل ہے۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس ہندو لیڈر کو کہے تھے ؟

ج : گاندھی سے۔

س : "رہنمائے یگانہ" کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : سید پناہ علی شاہ

س : کونسی سیاسی شخصیت قائدِ اعظم کو "مائی ڈیر انکل" سے خطاب کیا کرتی تھی ؟

ج : راجا صاحب محمود آباد۔

س : ایک آئرش خاتون نے ہندوستان کی ایک مشہور سیاسی خاتون سے کہا تھا کہ محمد علی جناح آگے چل کر ایک ریاست قائم کرے گا۔ ہندوستانی خاتون کا نام بتائیے ؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو۔

س : کس سن میں منعقد ہونے والی قومی کھیلوں میں دیے جانے والے تمغوں پر مزارِ قائدِ اعظم کی تصویر تھی ؟

ج : ۱۹۷۰ء میں منعقد ہونے والے قومی کھیلوں میں۔

س : قائدِ اعظم آخری بار کب انگلستان تشریف لے گئے ؟

ج : ۱۹۴۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے "نہ تو میں بادشاہ ہوں اور نہ بادشاہ بننے کی خواہش"

ج : نواب زادہ لیاقت علی خاں سے۔

س : قائدِ اعظم کی غائبانہ نمازِ جنازہ دنیائے اسلام کی کس عظیم ہستی نے ادا کی ؟

ج : مفتیِ اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی نے۔

س : مزارِ قائدِ اعظم کے احاطہ میں سب سے پہلے کس مسلمان رہنما کو دفن کیا گیا ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان کو۔

س : قائدِ اعظم کے والد اور ملکہ وکٹوریہ میں ایک واقعہ مشترک ہے۔ بتائیے وہ واقعہ کیا ہے ؟

ج : دونوں کا انتقال ۱۹۰۱ء میں ہوا۔

س : قائدِ اعظم کا مخصوص طیارہ "وائکنگ" کہاں رکھا ہوا ہے ؟

ج : پی۔ اے۔ ایف میوزیم پشاور میں۔

س : "نقشِ دوام" قائدِ اعظم کے ارشادات پر مبنی ایک کتاب کا نام ہے اس کے مرتب کا نام بتائیے ؟

ج : رضوان احمد۔

س : "میراثِ قائدِ اعظم" کے مصنف کون ہیں ؟

ج : ڈاکٹر جاوید اقبال۔

س : قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس ہندو لیڈر کے متعلق کہے تھے "چھوٹے دل و دماغ کے لوگ چھوٹی اور گھٹیا باتیں ہی پسند کرتے ہیں" ؟

ج : سردار ولبھ پٹیل بھائی کے متعلق۔

س : اچھا یہ تو بتایئے کہ مشرقِ وسطیٰ کے کس شہر میں "قائدِ اعظم ایونیو" ہے؟

ج : ترکی کے شہر انقرہ میں۔

س : مزارِ قائدِ اعظم کو جانے والی سڑک کا نام محمد علی جناح روڈ ہے۔ اس کا پرانا نام بتایئے؟

ج : بندر روڈ۔

س : کتنی مدت تک بری، بحری اور فضائی افواج کے دستے مزارِ قائدِ اعظم پر بدل بدل کر ڈیوٹی انجام دیتے ہیں؟

ج : تین ماہ کے بعد ہر فوج کا دستہ بدل جاتا ہے۔

س : سب سے پہلے کس فوج کا دستہ مزارِ قائدِ اعظم پر تعینات ہوا؟

ج : بحری فوج کا دستہ۔

س : بتا سکتے ہیں کہ یہ دستے کس تاریخ اور سن کو تعینات ہوئے؟

ج : ۱۵ جنوری ۱۹۷۱ء کو۔

س : کیا آپ جانتے ہیں کہ "قائدِ اعظم مارکیٹ" کس ملک اور شہر میں ہے؟

ج : ماریشس کی پورٹ لوئیس میں۔

س : لارڈ مونٹ بیٹن نے تقسیمِ ہند کی منظوری کی دستاویزات کس کے ہاتھ قائدِ اعظم کے پاس بھیجی تھیں؟

ج : سر ایراک میوائل کے ہاتھ۔

س : قائدِ اعظم کو "آتش نوا مقرر" کا نام کس اخبار نویس نے دیا تھا؟

ج : نوائے وقت کے حمید نظامی مرحوم نے

س : گاندھی نے کہا تھا "ہندوستان کی تقسیم چیر پھاڑ ہے"۔ بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ "پاکستان بنانا ایک بچے کے دو ٹکڑے کرنے کے مترادف ہے"؟

ج : مسٹر راج گوپال اچاریہ نے۔

س : مسلم لیگ کو سب سے زیادہ مالی امداد کن دو شخصیتوں نے دی؟

ج : ایم۔اے۔ایچ اصفہانی اور راجا صاحب محمود آباد نے۔

س : خواتین کے جلسہ میں سب سے پہلے کس خاتون نے "قائدِ اعظم" کہا تھا؟

ج : نور الصباح بیگم نے۔

س : کس عظیم شخصیت نے قائدِ اعظم کو ہندوستانی سیاست میں بسمارک کا ہم پلہ قرار دیا تھا؟

ج : سر آغا خان نے۔

س : سر کرپس نے قائدِ اعظم کے متعلق کیا الفاظ کہے تھے؟

ج : "محمد علی جناح ایک حسین جادوگر ہے۔"

س : پاکستان کے گورنر جنرل بن جانے کے بعد قائدِ اعظم کس بیرونی ملک میں گئے تھے؟

ج : کسی ملک میں بھی نہیں

س : قائدِ اعظم نے کس انگریز کے متعلق یہ الفاظ کہے تھے "وہ لفظی ہیر پھیر کا ماہر ہے"؟

ج : سر سٹیفورڈ کرپس کے متعلق۔

س : "میں قائدِ اعظم کو برطانوی حکومت کے خلاف لڑی جانے والی جنگِ آزادی

کا عظیم مجاہد سمجھتا ہوں۔" بتایئے یہ خراجِ عقیدت ہندوستان کے کس بڑے آدمی نے قائدِاعظم کو پیش کیا تھا؟

ج : بھارت کے صدر فخرالدین علی احمد نے۔

س : قائدِاعظم نے ایک تقریر میں کہا تھا "کانگرس مسلمانوں میں انتشار پھیلانے کے لیے پانی کی طرح روپیہ بہا رہی ہے لیکن مسلمانوں میں عزم و استقلال پیدا ہو چکا ہے۔ وہ کبھی ہندو اقتدارِ اعلیٰ کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۵ء کو بمبئی کے ایک جلسہ میں۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا "مجھے معلوم ہے آپ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو بیرونی امداد کے ذریعے مشرقی بنگال کو ہندوستان میں شامل کرنا چاہتے ہیں"

ج : ڈھاکہ میں، ۲۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو۔

س : "ضمیر سے بڑھ کر دُنیا میں کوئی چیز نہیں۔ جب آپ خُدا کے حضور پیش ہوں تو کہہ سکیں کہ آپ نے اپنے فرائض پوری دیانت اور امانت سے انجام دیں گے۔" بتایئے یہ تقریر قائدِ اعظم نے کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۱۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو سبی کے مقام پر حکامِ بلوچستان کو خطاب کرتے ہوئے۔

س : "صوبائیت ایک لعنت ہے، ایک بیماری ہے۔ میں مسلمانوں کو اس سے نجات دلانا چاہتا ہوں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کس موقع پر کہے تھے؟

ج : ۲۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو عیدِ میلادُالنبیؐ کے موقع پر۔

س : پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک وفد سے قائدِ اعظم نے فرمایا: "مجھے اپنے مسلم نوجوانوں پر فخر ہے۔ آپ مستقبل کے معمار ہیں۔ تمھیں نظم و ضبط سے کام لینا چاہیے اور تعلیم و تربیت حاصل کرنی چاہیے۔" بتایئے طلبا سے آپ نے یہ کس تاریخ کو کہا تھا؟

ج : ۲۶ر اکتوبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : "کون کہتا ہے کہ پاکستان کے آئین کی اساس شریعت پر نہیں ہوگی۔ جو لوگ ایسا کہتے ہیں، مفسد ہیں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب کی، کس تقریب پر کی اور کس جگہ کی؟

ج : یہ تقریر بھی ۲۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو عیدِ میلادُ النبیؐ کی تقریب پر کراچی میں کی۔

س : "ہمارے ملک پاکستان میں تمام قدرتی وسائل کافی تعداد میں موجود ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ان کو ترقی دے کر خاطر خواہ فائدے حاصل کریں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کہاں کہے تھے؟

ج : ۱۳ر اگست ۱۹۴۷ء کو ریڈیو پاکستان لاہور سے تقریر کرتے ہوئے۔

س : قائدِ اعظم نے محکمۂ نشریات کا افتتاح کب کیا؟

ج : ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : دنیا کی کوئی طاقت یا حکومت ہمیں مطالبۂ پاکستان کے نصب العین سے نہیں ہٹا سکتی۔" قائدِ اعظم کی کس تقریر کے یہ الفاظ ہیں اور یہ کب کی گئی؟

ج : پشاور کے جلسہ عام میں ۷ر اپریل ۱۹۴۶ء کو۔

س : "ہم خلوصِ دل سے آزادی کے خواہاں ہیں لیکن کسی ایسے نظام کو قبول نہیں

کر سکتے جس میں "ہندو راج" کے منصوبے چھپے ہوں"۔ بتائیے قائدِاعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۵ء کو مسلمانانِ بمبئی کے ایک جلسۂ عام میں۔

س : "تحریکِ پاکستان کی حمایت میں کربستہ ہوجاؤ۔ باہمی حسد، کینہ، رقابت، مفاد پرستی اور کینہ پروری کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ دو، باہمی جھگڑوں اور اختلافات کو ختم کردو پھر تمہیں باعزت مقام حاصل ہوجائے گا۔" قائدِاعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۳ر جولائی ۱۹۴۳ء کو مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کوئٹہ میں۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا "اکھنڈ بھارت یا متحدہ ہندوستان کا نعرہ ایک سیاسی فریب ہے۔"

ج : ۹ر نومبر ۱۹۴۴ء کو مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : "وائسرائے اور گورنر بدترین، عہد شکن اور دستوری مجرم ہیں"۔ قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا؟

ج : ۱۹۳۵ء کے قانون انڈیا ایکٹ کے نفاذ کے بعد۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب اور کہاں کہا تھا۔ "ہمارے مخالفین اپنے دل و دماغ سے یہ باطل خیال نکال دیں کہ پاکستان ایک سودے بازی کا نعرہ یا محض ایک چلتا ہوا جذباتی نعرہ ہے۔"

ج : ۱۹۴۰ء میں علی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : ہم قراردادِ لاہور کے مطابق حصولِ پاکستان کے لیے خون کا آخری قطرہ تک

اور آخری مورچہ تک لڑیں گے"۔ یہ قائدِاعظم کی کس تقریر کے الفاظ ہیں اور یہ کب اور کہاں کی گئی تھی؟

ج : ۲۶ر مئی ۱۹۴۰ء کو بمبئی پریذیڈنسی مسلم لیگ کانفرنس کے موقع پر۔

س : "مسلمانوں کے سامنے صرف یہ سوال ہے کہ ہندوستان کے نو کروڑ مسلمان ہندو اکثریت کے اقتدار میں چلے جائیں یا کم از کم چھ کروڑ مسلمان اپنے اکثریتی علاقوں میں اپنا الگ آزاد وطن بنالیں"۔ قائدِاعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۶ر اپریل ۱۹۴۰ء کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا "قومیت کی خواہ کچھ ہی تعریف کی جائے، مسلمان ہر تعریف کی رُو سے ایک الگ قوم ہیں اور اس بات کے مستحق ہیں کہ اس ملک میں اپنی ایک الگ اور جُداگانہ خود مختار ریاست قائم کریں"۔

ج : لاہور کے تاریخی اجلاس ۱۹۴۰ء میں۔

س : قائدِاعظم کی یہ تقریر انگریزی میں تھی اس کا فی البدیہہ اُردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : مولانا ظفر علی خاں مرحوم نے۔

س : قائدِاعظم نے کب کہا تھا "حکومتِ برطانیہ ہندوستان اور کانگریس مسلمانوں پر حکومت کرنا چاہتی ہے۔ ہم نہ برطانیہ کو اپنے اوپر حکومت کرنے دیں گے نہ مسٹر گاندھی کو، ہم آزاد رہنا چاہتے ہیں"۔

ج : مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ ۲۵ر فروری ۱۹۴۰ء کو۔

س : "وہی کام افضل ہیں جو اہلِ ملک کی فلاح و بہبود اور آخر میں ساری انسانیت کی بھلائی کے لیے ہوں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ کب اور کس تقریب کے موقع پر فرمایا تھا؟

ج : ۱۹۳۹ء میں عید الفطر کے موقع پر۔

س : ذرا یہ بھی بتا دیجیے کہ یہ عید الفطر کس تاریخ کو ہوئی تھی؟

ج : ۱۳ر نومبر ۱۹۳۹ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کس جگہ یہ ولولہ انگیز تقریر کی تھی "میں تمھیں للکار کر کہتا ہوں تم تنہا، یہ ادارہ تنہا یا تم سب مل کر بھی ہماری رُوح کو فنا نہیں کر سکتے۔ ہم نے ایک آہنی فیصلہ کر لیا ہے۔"

ج : ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں۔

س : "مولانا شوکت علی ۱۹۳۶ء تک میرے بہترین رفیقِ کار رہے۔ وہ ہم میں موجود نہیں لیکن میں مایوس نہیں ہوں۔ ہم اپنے کام کو بہرحال جاری رکھیں گے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقع پر کہے تھے؟

ج : اینگلو عربک کالج دہلی میں مولانا شوکت علی کی تصویر کی نقاب کشائی کرتے ہوئے۔

س : مولانا شوکت علی کی تصویر کی نقاب کشائی کس سن میں ہوئی تھی؟

ج : ۱۹۳۹ء میں۔

س : "ہو سکتا ہے ہندو اکثریت غیر فرقہ دارانہ نقاب اپنے اوپر ڈال لے لیکن وہ اپنی سرشت اور اعمال و افعال میں یقیناً ہندو ہی رہے گی۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ اپنی کس تقریر میں اور کب کہا تھا؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔ ۵ر فروری ۳۸ء کو۔

س : "میں یہ پیغام ہر مسلمان تک پہنچا دینا چاہتا ہوں کہ وہ جس قابلِ فخر عزم اور حوصلے کے ساتھ یہ جنگ لڑ رہے ہیں، انجام کار اس میں کامیاب ہوں گے۔" یہ قائدِ اعظم کی ایک تقریر کے الفاظ ہیں۔ بتایئے یہ کب اور کہاں کی گئی؟

ج : ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۷ء کو مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ لکھنؤ میں۔

س : قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے "ہندوستان کو تقسیم کر دینا چاہیے تاکہ ہندو اور مسلمان اچھے پڑوسیوں کی طرح رہ سکیں۔"

ج : ۲۸ر نومبر ۱۹۴۰ء کو احمد آباد کے مسلم طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : "احساسِ خودی اور اعلیٰ کردار کے ساتھ آپ میں یہ وصف بھی ہونا چاہیے کہ آپ کسی قیمت پر نہ بک سکیں۔" قائدِ اعظم نے یہ کن طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا؟

ج : اسلامیہ کالج لاہور کے طلبا سے۔

س : بتایئے قائدِ اعظم اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی ملاقات لاہور میں کب ہوئی تھی؟

ج : یکم نومبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے کس کو آل انڈیا مسلم لیگ کا کنوینر مقرر کیا تھا؟

ج : نواب اسماعیل خان کو۔

س : یہ کس نے کہا تھا "محمد علی جناح کو قدرت نے قیادت کے لیے ہی پیدا

کیا تھا؟

ج : ترکی کی مشہور محبِ وطن اور ادیبہ خاتون خالدہ ادیب خانم نے۔

س : بمبئی کے ٹاؤن ہال میں قائدِ اعظم کا مجسمہ نصب کرنے کی تجویز مسٹر بی۔ڈی لیم نے پیش کی تھی۔ بتائیے اسے سب سے پہلے کس اخبار نے شائع کی تھی؟

ج : بمبئی کرانیکل نے۔

س : کس مسلم لیگی کارکن کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کا رکن بننے پر قائدِ اعظم نے مسلم لیگ سے نکال دیا تھا؟

ج : سر سلطان احمد کو۔

س : مسلم یونٹی بورڈ کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے کس مسلمان رہنما نے مرکزی اسمبلی میں قائدِ اعظم کی قیادت کو تسلیم کیا تھا؟

ج : مولانا شوکت علی مرحوم نے۔

س : قائدِ اعظم نے کب نہرو رپورٹ کو مسترد کیے جانے کا اعلان کیا تھا؟

ج : ۱۹۲۹ء میں۔

س : بتائیے کرپس مشن کب ہندوستان آیا تھا؟

ج : ۲۳ مارچ ۱۹۴۲ء کو۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں قائدِ اعظم کے لندن میں قیام کے دوران برطانیہ کے وزیرِ اعظم کون تھے؟

ج : لارڈ سالسبری۔

س : " ہمارے نزدیک پاکستان کا مطلب ہمارا تحفظ' ہماری نجات اور ہمارا مستقبل

ہے۔" قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : مارچ ۱۹۴۴ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں۔

س : قائدِ اعظم کے چودہ نکات مسلم لیگ کونسل کے کس اجلاس میں منظور ہوئے؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس دہلی میں۔ مارچ ۱۹۲۹ء کو۔

س : ۱۹۲۹ء میں قائدِ اعظم کو کونسا اہم واقعہ پیش آیا؟

ج : آپ کی بیوی رتن بائی کا انتقال ہو گیا۔

س : قائدِ اعظم کی وفات پر کس برطانوی اخبار نے لکھا تھا کہ " صرف موت ہی وہ دشمن ہے جس کے سامنے قائدِ اعظم نے سر جھکا دیا۔"

ج : برطانوی اخبار نیوز کرانیکل نے۔

س : یہ الفاظ کس نے قائدِ اعظم کو لکھے تھے کہ " بحیثیت مسلمان ہندوستان میں آپ ہی کی وہ واحد ہستی ہے جس سے ملت کو توقع وابستہ کرنے کا حق ہے۔"

ج : علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک خط میں۔

س : حکومت کی تعریف کرو جب وہ اس کی مستحق ہو۔ اس پر بے خوف تنقید کرو جب وہ اس کی سزاوار ہو۔ لیکن ہر وقت نکتہ چینی نہ کرو۔" قائدِ اعظم نے یہ کب اور کہاں کہا تھا؟

ج : اپریل ۱۹۴۸ء میں ایڈورڈز کالج پشاور کے طلبا کو خطاب کرتے ہوئے۔

س : " قائدِ اعظم : آغازِ زندگی" کے مصنف کا نام بتا دیجیے؟

ج : حامد احمد خاں۔

س : قائدِاعظم زمانۂ تعلیم میں لندن میں کہاں رہے ؟

ج : ۳۵۔رسل روڈ۔ کنگسٹن کے ایک معمولی مکان میں۔

س : لندن کی کس لائبریری میں قائدِاعظم مطالعہ کے لیے جایا کرتے تھے ؟

ج : برٹش میوزیم لائبریری میں۔

س : قائدِاعظم جب اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن گئے تو ان کی عمر کیا تھی ؟

ج : سولہ سال۔

س : کس عمر میں بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے وطن واپس ہوئے ؟

ج : بیس سال کی عمر میں۔

س : قائدِاعظم کی ایک ہی بیٹی تھی اس کا نام بتا دیجیے ؟

ج : دینا جناح۔

س : "جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے میں مسلم لیگ اور اس کے صدر کے سوا کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔" یہ الفاظ کس نے کہے تھے ؟

ج : سر سٹیفورڈ کرپس نے۔

س : "صرف نظم و ضبط اور خود اعتمادی ہی سے پاک فضائیہ پاکستان کے شایانِ شان بن سکتی ہے۔" فضائیہ کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائدِاعظم نے کب کہا تھا ؟

ج : ۱۲/اپریل ۱۹۴۸ء کو۔

س : ہمیں دنیا میں ایک مثالی معاشی نظام قائم کرنا ہے جو انسانی مساوات اور معاشرتی انصاف کے سچے اسلامی اصولوں پر قائم ہو۔" قائدِاعظم نے کس

موقع پر یہ الفاظ کہے تھے ؟

ج : سٹیٹ بنک آف پاکستان کے افتتاح کے موقع پر۔

س : قائدِاعظم نے کس موقع پر یہ کہا تھا کہ "میں کامل اتفاقِ رائے کا طالب نہیں، اپنی قوم کی ٹھوس اور مکمل حمایت چاہتا ہوں۔"

ج : اینگلو عربک کالج دہلی کی ایک تقریب میں۔

س : قائدِاعظم نے کب یہ کہا تھا کہ "وہ دن دُور نہیں جب پاکستان کو ہر ہندوستانی قبول کر لے گا۔"

ج : جون ۱۹۴۱ء میں۔

س : اپریل ۱۹۴۴ء میں قائدِاعظم نے اپنے دورۂ پنجاب میں کس وزیرِ اعلیٰ سے مسلم لیگی وزارت بنانے کے فارمولے پر بات چیت کی تھی ؟

ج : خضر حیات ٹوانہ سے۔

س : قائدِاعظم نے اپنی بیٹی "دینا" کو ایک پارسی سے شادی کرنے سے روکنے کے لیے کس شخصیت کی خدمات حاصل کیں ؟

ج : مولانا شوکت علی کی۔

س : بتائیے قائدِاعظم نے پہلی کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کا افتتاح کب کیا تھا ؟

ج : ۲۷/دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِاعظم کے بعد دستور ساز اسمبلی کے صدر کون بنے تھے ؟

ج : جوگندر ناتھ منڈل۔

س : ۱۸۹۷ء میں جب قائدِاعظم نے بمبئی میں وکالت شروع کی تو کیا بمبئی میں

کوئی اور مسلمان وکیل تھا؟

ج : نہیں۔ قائدِ اعظم ہی پہلے مسلمان وکیل تھے

س : قائدِ اعظم نے بمبئی ہائی کورٹ میں کس ہندو کانگرسی لیڈر کے مقدمہ کی پیروی کی ہے؟

ج : لوکمانیہ تلک کے مقدمہ کی۔

س : کیا آپ اس کی تاریخ اور سن بتا سکتے ہیں؟

ج : ۲۴ جون ۱۹۰۸ء

س : کس سن میں قائدِ اعظم نے کراچی میں وکالت کی؟

ج : ۱۸۹۶ء میں۔

س : کس سن سے قائدِ اعظم نے کانگرس کے جلسوں میں شرکت کا آغاز کیا؟

ج : ۱۹۰۱ء سے۔

س : ۱۹۰۷ء کے انڈین نیشنل کانگرس کے اجلاس میں قائدِ اعظم نے شرکت کی۔ بتائیے یہ اجلاس کہاں منعقد ہوا تھا؟

ج : سورت میں۔

س : مدراس میں انڈین نیشنل کانگرس کے اجلاس میں قائدِ اعظم نے شرکت کی۔ بتائیے یہ اجلاس کب ہوا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۰۸ء میں۔

س : قائدِ اعظم کب بمبئی کونسل کے ممبر منتخب ہوئے؟

ج : جنوری ۱۹۱۰ء میں۔

س : مرکزی اسمبلی میں کس مسئلے پر قائدِ اعظم کی لارڈ منٹو وائسرائے ہند سے جھڑپ ہوئی تھی؟

ج : نٹال (افریقہ) میں جبری مزدوری کے بل پر۔

س : ۱۹۱۲ء میں مرکزی اسمبلی میں ایک تعلیمی بل کی حمایت قائدِ اعظم نے کی۔ بتائیے یہ بل کس نے پیش کیا تھا؟

ج : مسٹر گوکھلے نے۔

س : ۱۹۱۲ء کے آل انڈیا مسلم لیگ آگرہ کے اجلاس میں قائدِ اعظم نے کس اہم موضوع پر تقریر کی تھی؟

ج : جداگانہ انتخاب کے موضوع پر۔

س : کس سن میں قائدِ اعظم نے مسلم لیگ اور کانگرس کے اجلاس ایک ہی مقام پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا؟

ج : ۱۹۱۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں مرکزی کونسل میں لازمی پرائمری تعلیم کی قرارداد کی حمایت کی؟

ج : ۱۹۱۷ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب ہوم رول لیگ کے جلسہ کی صدارت کے فرائض انجام دیے اور یہ جلسہ کہاں ہوا تھا؟

ج : ۱۹۱۷ء کو بمبئی میں۔

س : کس تاریخ اور سن میں قائدِ اعظم نے لیگ کونسل اور کانگرس کمیٹی کے

مشترکہ اجلاس کی صدارت کی ؟

ج : ۲۸ر جولائی ۱۹۱۷ء کو۔

س : یہ بتایئے کہ مرکزی اسمبلی کے چار چیئرمینوں کی فہرست میں قائدِ اعظم کی نامزدگی کب ہوئی ؟

ج : ۳۱ر جنوری ۱۹۲۴ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کب کی ؟

ج : مئی ۱۹۲۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے مرکزی اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان کو کس اجلاس میں شرکت سے روک دیا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۴۶ء کے اجلاس میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات پر مرکزی اسمبلی میں تبصرہ کیا ؟

ج : ۷ر ستمبر ۱۹۱۸ء کو۔

س : یہ اصلاحات کب شائع ہوئی تھیں ؟

ج : ۸ر جولائی ۱۹۱۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کب اور کس موقع پر فوج میں زیادہ ہندوستانی بھرتی کرنے پر زور دیا تھا؟

ج : مرکزی کونسل کے اجلاس بیزانیہ میں۔ ۶ر مارچ ۱۹۲۴ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کس تاریخ کو شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اصلاحات کے نفاذ کی قرارداد کی حمایت کی تھی ؟

ج : ۱۸ر مارچ ۱۹۲۶ء کو۔

س : مرکزی اسمبلی میں سائمن کمیشن کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد قائدِ اعظم نے کب پیش کی تھی ؟

ج : ۱۶ر فروری ۱۹۲۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے ملک میں فوجی کالج قائم کرنے کی تجویز کب پیش کی تھی ؟

ج : ۱۰ر مارچ ۱۹۲۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے اپنے چودہ نکات کب اور کہاں پیش کیے تھے ؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ دہلی، ۲۸ر مارچ ۱۹۲۹ء کو۔

س : قائدِ اعظم مرکزی اسمبلی میں آزاد پارٹی کے لیڈر کب منتخب ہوئے ؟

ج : اکتوبر ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب بنگال کے وزیر اعظم مولوی فضل حق کو مسلم لیگ سے نکال دینے کا اخباری بیان جاری کیا تھا؟

ج : ۱۱ر دسمبر ۱۹۴۱ء کو۔

س : ۳ تا ۶ر اپریل ۱۹۴۲ء کو الہ آباد میں آل انڈیا مسلم لیگ کا کتنواں اجلاس ہوا تھا؟

ج : انتیسواں۔

س : جناح، خضر بات چیت کب ناکام ہوئی تھی ؟

ج : ۲۷ر اپریل ۱۹۴۴ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے سرینگر میں کشمیر نیشنل کانفرنس میں کب شرکت کی ؟

ج : جون ۱۹۴۴ء کو۔

س : قائداعظم نے کب تک شملہ کانفرنس میں شرکت کی ؟

ج : ۲۵ جون سے ۱۴ جولائی ۱۹۴۵ء تک۔

س : یکم نومبر ۱۹۴۵ء کو قائداعظم نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا پیش گوئی کی تھی ؟

ج : قائداعظم نے فرمایا تھا کہ مسلم لیگ آئندہ انتخابات میں کامیاب ہوگی۔

س : قائداعظم کی صدارت میں مسلم لیگ نے کب پہلی مرتبہ پارلیمانی بورڈ قائم کیا ؟

ج : فروری ۱۹۳۷ء میں۔

س : بتائیے قائداعظم نے کب یہ کہا تھا کہ "کانگرس مسلم لیگ کے کاموں میں دخل اندازی سے باز آجائے"؟

ج : ۳ جون ۱۹۳۷ء کو۔

س : قائداعظم نے یہ کب کہا تھا "مغربی جمہوریت ہندوستان کے مفکرین کے نزدیک نہیں چل سکتی"

ج : اگست ۱۹۳۹ء میں۔

س : قائداعظم نے یہ کب کہا تھا کہ "اگر کانگرس ہندوستان کی آزادی کی خواہاں ہے تو اسے پاکستان کی سکیم کو بھی منظور کرنا پڑے گا"

ج : ۳۰ دسمبر ۱۹۴۰ء کو۔

س : قائداعظم نے ہفتہ وار "ڈان" کا افتتاح کب کیا ؟

ج : ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو۔

س : بتائیے "ڈان" کس تاریخ سے روزانہ چھپنا شروع ہوا ؟

ج : ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء سے۔

س : کس صوبائی وزیر اعلیٰ کو قائداعظم نے "میاں مٹھو" کا خطاب دیا؟

ج : صوبہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ خضر حیات کو۔

س : ۱۹۴۶ء میں شملہ کانفرنس کے موقع پر کس شہر کے طلبا قائداعظم کی رہائش گاہ پر پہرہ دیا کرتے تھے ؟

ج : لاہور کے۔

س : پاکستان دستور ساز اسمبلی کا پہلا صدر منتخب ہونے پر کس خاتون نے سب سے پہلے مبارکباد کا پیغام بھیجا تھا ؟

ج : بیگم جہاں آرا شاہنواز نے۔

س : مسلم لیگ کے کس اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مرکزی اسمبلی کا بائیکاٹ کیا جائے ؟

ج : ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۱ء کے اجلاس میں۔

س : چوتھی گجرات مسلم ایجوکیشنل کانفرنس احمد آباد کا افتتاح کس نے کیا اور کب کیا؟

ج : اس کا افتتاح قائداعظم نے ۱۴ جنوری ۱۹۴۵ء کو کیا۔

س : قائداعظم نے گاندھی سے کب کہا تھا کہ فیصلہ ہونے سے پہلے پاکستان کو تسلیم کرلیں۔

ج : ۳ جون ۱۹۴۵ء کو۔

س : قائدِ اعظم کب سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی کے لیڈر منتخب ہوئے؟

ج : ۴ر دسمبر ۱۹۴۵ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کب ماسٹر تارا سنگھ کو کھلم کھلا بات چیت کی دعوت دی تھی؟

ج : ۲۳ر اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کب یہ فرمایا تھا کہ "وائسرائے اور حکومتِ برطانیہ کانگرس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں"؟

ج : ۲۱ر نومبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم، وائسرائے لارڈ ویول، پنڈت نہرو، لیاقت علی خاں اور سردار بلدیو سنگھ سب مل کر کب لندن گئے تھے؟

ج : یکم دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : لندن سے واپسی پر راہ میں آپ کہاں ٹھہرے اور کس تاریخ کو ہندوستان میں آئے؟

ج : قائدِ اعظم قاہرہ میں ٹھہرے اور ۳۱ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو واپس وطن آئے۔

س : پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے آپ کو کب سرکاری طور پر "قائدِ اعظم" کا خطاب دیا؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : جب قائدِ اعظم لندن میں زیرِ تعلیم تھے بتایئے اس وقت برطانیہ میں کونسا ازم مقبول ہو رہا تھا؟

ج : لبرل ازم۔

س : یہ بتایئے کرپس مشن کب ہندوستان آیا؟

ج : ۲۲ر مارچ ۱۹۴۲ء کو۔

س : بتایئے قائدِ اعظم نے پہلی بار کب کانگرس کے اجلاس میں شرکت کی اور اس وقت کانگرس کے صدر کون تھے؟

ج : ۱۹۰۴ کے اجلاس میں۔ جب دادا بھائی نوروجی کانگرس کے صدر تھے۔

س : برِصغیر کی پہلی ہوائی کمپنی "اورینٹ ایرویز" قائدِ اعظم کی ہدایت پر کب بنی تھی؟

ج : ۱۹۴۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کس برطانوی صحافی سے کہا تھا کہ "ہندوؤں اور مسلمانوں میں فرق یہ ہے کہ ہندو گائے کی پوجا کرتا ہے اور مسلمان اسے ذبح کر کے کھا جاتا ہے"۔

ج : بیورلی نکولس سے۔

س : قائدِ اعظم نے ستمبر ۱۹۴۶ء کو "ہیرلڈ ٹریبون فورم" کی دعوت پر کن کو مسلمانوں کا موقف پیش کرنے کے لیے بیرونِ ملک بھیجا تھا؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی اور بیگم جہاں آرا شاہنواز کو۔

س : قائدِ اعظم نے "تقسیم کرو اور انڈیا سے چلے جاؤ" کا نعرہ کس شہر میں لگایا تھا؟

ج : کراچی میں۔

س : قائدِ اعظم نے ۱۹۴۶ء میں ایک ہفت روزہ جریدہ جاری کیا تھا۔ اس کا

نام بتا دیجیے؟

ج : "سٹار"، بمبئی۔

س : قائدِ اعظم محمد علی جناح اور نواب بہادر یار جنگ کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

ج : ۱۹۳۶ء کو بمبئی میں۔

س : بمبئی کا وہ کونسا اخبار تھا جس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیرمین قائدِ اعظم منتخب ہوئے؟

ج : نیوز کرانیکل۔

س : آل انڈیا مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس لاہور میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو قائدِ اعظم نے کن الفاظ میں علامہ اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : "آج وہ زندہ ہوتے تو خوش ہوتے کہ انھوں نے جو کام کرنے کے لیے ہمیں کہا تھا، ہم نے کر دیا۔"

س : قائدِ اعظم نے کس کانفرنس کے متعلق یہ الفاظ کہے تھے "یہ کانفرنس ناکام ہی نہیں ہوئی، ہمیشہ کے لیے دفن ہو چکی ہے۔"

ج : شملہ کانفرنس کے متعلق۔

س : یہ کس نے کہا تھا کہ "قائدِ اعظم مرے نہیں۔ انھوں نے جو مشعل فروزاں کی تھی وہ بدستور فروزاں ہے، پاکستان کی شکل میں۔ وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔"

ج : سر عبدالقادر مرحوم نے۔

س : امریکہ کے صدر ٹرومین نے کن الفاظ میں قائدِ اعظم کو خراجِ عقیدت پیش

پیش کیا تھا؟

ج : "ان کا دل بہت سرد اور دماغ بہت روشن ہے۔"

س : قائدِ اعظم کو کس نے اٹلی کے نجات دہندہ میسولینی سے مشابہت دی تھی؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : قائدِ اعظم نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی تھی۔ بتائیے اسی تاریخ کو کس مشہور شاعر کا انتقال ہوا تھا؟

ج : محمد داؤد خاں اختر شیرانی کا۔

س : HE SHALL NEVER DIE کے مصنف کا نام بتلائیے؟

ج : وارث اسحاق۔

س : قائدِ اعظم کو کس تاریخ کو سپردِ خاک کیا گیا؟

ج : ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : کتنی مدت کے بعد قائدِ اعظم کے مزار کی تعمیر ہوئی؟

ج : بارہ سال بعد۔

س : مزارِ قائد کے اندر جانے کے لیے کتنے دروازے ہیں؟

ج : چار۔

س : قائدِ اعظم کے مزار پر خطاطی کس نے کی تھی؟

ج : حافظ عبدالمجید دہلوی نے۔

س : ۱۹۷۳ء میں قائدِ اعظم کی تصویروں کی جو نمائش ہوئی تھی اس کا افتتاح کس نے کیا تھا؟

ج : محترمہ شیریں جناح نے۔

س : اُس ملک کا نام بتایئے جس کے صدر قائدِاعظم کے سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں؟

ج : آزاد جموں وکشمیر۔

س : "خوب یاد رکھو میں پاکستان کے لیے لڑوں گا خواہ اس کے لیے میری جان ہی چلی جائے۔" قائدِاعظم نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے؟

ج : ایس۔ این بیکر سے۔

س : قائدِاعظم نے جب ۱۹۳۴ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی تو بتایئے اعزازی سیکرٹری کون بنے تھے؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان۔

س : "فلیگ سٹاف ہاؤس" قائدِاعظم نے کس سن میں خریدا؟

ج : ۱۹۴۴ء کو۔

س : کن دو ہندو لیڈروں نے کہا تھا کہ جناح کی اصلاح نہیں ہو سکتی؟

ج : پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل نے۔

س : ہندوستان میں عبوری حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں قائدِاعظم کی کس وائسرائے ہند سے بات چیت ہوئی تھی؟

ج : لارڈ ویول وائسرائے ہند سے۔

س : قائدِاعظم اور گاندھی جی کے مابین کتنی بار مذاکرات ہوئے؟

ج : ۱۴ مرتبہ۔

س : آخری بات چیت کب ہوئی تھی؟

ج : ۱۹۴۴ء میں۔

س : بتایئے مسلم لیگ کا وہ اجلاس کہاں ہوا تھا جس میں مسلم لیگی ارکان اسمبلی نے لیگ سے وفاداری اور حصولِ پاکستان کا حلف لیا تھا؟

ج : یہ اجلاس دہلی میں ہوا تھا۔

س : "میں تاریخ لکھ نہیں رہا' تاریخ بنا رہا ہوں۔ تاریخ کو آنے والے لکھیں گے۔" قائدِاعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں فرمائے تھے؟

ج : ۱۹۴۱ء میں' مدراس میں۔

س : ۱۹۴۶ء میں قائدِاعظم اور برطانوی وزارتی کمیشن کے درمیان مذاکرات کس مقام پر ہوئے تھے؟

ج : شملہ میں۔

س : قائدِاعظم نے کہا کہ میری سیاست کا دارومدار دو چیزوں پر ہے۔ ایک ٹائپ رائٹر' دوسرا کون ہے؟

ج : ان کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح۔

س : قائدِاعظم نے وزارتی کمیشن کی تجاویز کو مسترد کر دیا۔ کب؟

ج : ۲۹ جولائی ۱۹۴۶ء کو۔

س : ۱۹۴۴ء میں قائدِاعظم' گاندھی مذاکرات کا اہتمام کس نے کیا تھا؟

ج : مسٹر راجگوپال اچاریہ نے۔

س : کس برطانوی وزیراعظم نے قائدِاعظم سے کہا کہ آپ لیگ کی قیادت

چھوڑدیں اور کسی صوبے کے گورنر بن جائیں؟

ج : مسٹر ریمزے میکڈانلڈ۔

س : قائداعظم کس سن میں بحیثیت ایڈووکیٹ ان رول ہوئے؟

ج : سنہ ۱۹۰۶ء میں۔

س : کس واقعہ کے بعد قائدِ اعظم نے ایک کامیاب لیڈر کی حیثیت سے شہرت حاصل کی؟

ج : بمبئی کے گورنر لارڈ ولنگڈن کے خلاف کامیاب مظاہرے کے بعد۔

س : قائداعظم جب ۱۸۹۶ء کو انگلستان سے کراچی واپس آئے تو کس نے آپ کو ملازمت کی پیش کش کی تھی؟

ج : مسٹر وال چند نے۔

س : آل انڈیا مسلم پارلیمنٹری بورڈ کے ارکان کی تعداد بتادیجیے؟

ج : ۵۴

س : قائداعظم نے مسلم لیگ کے کس جلسے میں پہلی بار اردو میں تقریر کی؟

ج : سنہ ۱۹۳۸ء کو پٹنہ کے اجلاس میں۔

س : خواتین میں سے کس نے قراردادِ پاکستان کے حق میں تقریر کی؟

ج : بیگم مولانا محمد علی مرحوم نے۔

س : قائداعظم کسے مسلم لیگ کا میجر جنرل کہا کرتے تھے؟

ج : میاں محمد شریف کو۔

س : قراردادِ پاکستان مولوی فضل حق نے پیش کی لیکن یہ بتایئے قائداعظم نے کس

کو پیش کرنے کے لیے کہا تھا؟

ج : چودھری خلیق الزماں مرحوم کو۔

س : مسلم لیگ کے اجلاس لاہور ۱۹۴۰ء میں قائدِ اعظم نے کونسی قرارداد پیش کی تھی؟

ج : خاکساروں اور پولیس کے تصادم کے متعلق جو چند روز قبل لاہور میں ہوا تھا۔

س : بیرسٹری کا امتحان پاس کرکے قائداعظم نے کراچی کے کس وکیل کے ساتھ بحیثیت جونیئر کام کرنے کی خواہش کی تھی؟

ج : ہرچند رائے وشن داس۔

س : قائدِ اعظم نے کب اور کہاں فرمایا تھا کہ "پنجاب پاکستان کا سنگ بنیاد ہے"؟

ج : ۲۰ مارچ ۱۹۴۶ء کو اسمبلی چیمبر لاہور میں پنجاب مسلم لیگ پارٹی کے اجلاس میں۔

س : قائداعظم کی تقریب حلف برداری میں تلاوت قرآن پاک کس نے کی تھی؟

ج : پیر الٰہی بخش نے۔

س : ۱۹۴۱ء میں قائداعظم نے کن سرکردہ شخصیتوں کو پانچ سال کے لیے مسلم لیگ سے نکال دیا تھا؟

ج : سر سلطان احمد اور بیگم شاہنواز کو۔

س : قائداعظم نے مسلم لیگ کا رکن بننے کے بعد لیگ کے جس پہلے اجلاس میں شرکت کی تھی اس اجلاس کی صدارت کون کررہے تھے؟

ج : سر ابراہیم رحمت علی۔

س : مسودہ قانون "وقف علی الاولاد" کے تیار کرنے میں کس شخصیت نے مدد کی

تھی؟

ج : علامہ شبلی نعمانی نے۔

س : ۱۹۴۲ء میں محمد لقمان نے قائد اعظم پر جو کتاب لکھی اس کا نام بتایئے؟

ج : مسلم انڈیا۔

س : بتایئے قائد اعظم نے پہلی مرتبہ کب اور کہاں یہ کہا "پاکستان کی زبان اُردو ہوگی"۔

ج : ۱۹۴۶ء کو دہلی میں منعقدہ مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : کس کے کہنے پر ۱۹۳۷ء میں مسلم لیگ کا اجلاس لکھنؤ میں منعقد ہوا تھا؟

ج : راجا صاحب محمود آباد کی تجویز پر۔

س : قائد اعظم نے کب اپنی اکلوتی بیٹی "دینا" سے ملنے سے انکار کر دیا تھا؟

ج : ۱۹۴۲ء میں۔

س : بتایئے ۱۹۴۴ء میں گاندھی اور قائد اعظم کے مابین مذاکرات کس مقام پر ہوئے تھے؟

ج : برلا ہاؤس میں۔

س : قائد اعظم اور محترمہ فاطمہ جناح کو سونے چاندی میں تولا گیا تھا اور یہ دولت تحریک پاکستان کے لیے پیش کر دی گئی تھی۔ بتایئے یہ کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج : ۱۹۴۵ء کو بلوچستان میں۔

س : ۱۹۱۸ء میں جب قائد اعظم ٹاؤن ہال بمبئی لارڈ ولنگڈن کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے تو باہر والے ہجوم کی قیادت کون شخصیت کر رہی تھی؟

ج : قائد اعظم کی بیگم رتن بائی۔

س : قائد اعظم نے ۱۹۴۳ء میں کراچی میں کس کالج کا سنگِ بنیاد رکھا تھا؟

ج : ایس۔ ایم سائنس کالج کا۔

س : روزنامہ "ڈان" کے پہلے باقاعدہ مدیر کا نام کیا تھا؟

ج : پوتھن جوزف۔

س : روزنامہ "ڈان" کا پہلا اداریہ کس نے لکھا تھا اور کس حیثیت سے؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خاں نے، بحیثیت مدیرِ اعزازی۔

س : پنجاب کی اس شخصیت کا نام بتایئے جو مرکز سے ڈیفینس ممبری چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے تھے؟

ج : فیروز خان نون۔

س : ۱۹۴۲ء میں کس نے قائد اعظم کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا؟

ج : مولوی فضل حق نے۔

س : قائد اعظم جب دوسری مرتبہ بمبئی سے مرکزی کونسل کے بلا مقابلہ ممبر منتخب ہوئے تھے تو کامیابی کا اعلان قائد اعظم کو کہاں ملا تھا؟

ج : لندن میں۔

س : قیامِ پاکستان سے پہلے قائد اعظم نے دہلی میں کب آخری بار پریس کانفرنس سے خطاب کیا؟

ج : ۱۰ اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : مفتیِ اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی اور قائد اعظم پہلی بار کب آپس میں

ج : قیصر باغ میں۔

س : دوسری بار قائدِ اعظم کب صُوبہ سرحد کے دَورے پر گئے؟

ج : ۱۹۴۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کراچی میں ایس۔ ایم کالج کا سنگِ بنیاد کب رکھا تھا؟

ج : جون ۱۹۴۳ء کو۔

س : یہ بتایئے پوتھن جوزف ڈان کے ایڈیٹر بننے سے پہلے کس اخبار کے ایڈیٹر تھے؟

ج : "سٹار آف انڈیا" کے۔

س : یہ بتایئے قائدِ اعظم کے پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش کیا درج ہے؟

ج : ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء

س : کس سن میں قائدِ اعظم نے آسام سے لے کر صُوبہ سرحد کا دورہ کیا؟

ج : ۱۹۴۵ء میں۔

س : پاکستان کے پرچم کے لیے قائدِ اعظم نے کتنے ستارے تجویز کیے تھے

ج : پانچ ستارے۔

س : قائدِ اعظم نے بمبئی سے ایک اخبار "سٹار" جاری کیا تھا۔ اس کے ایڈیٹر کا نام بتایئے؟

ج : مطلوب الحسن سیّد

س : ۱۹۴۶ء کے الیکشن میں حسین بھائی لال جی نے قائدِ اعظم کا مقابلہ کیا۔ حسین بھائی کی ضمانت ضبط ہوگئی تھی۔ بتایئے دونوں نے کتنے کتنے ووٹ لیے

ملے تھے؟

ج : دسمبر ۱۹۴۶ء میں۔

س : قیامِ پاکستان سے قبل قائدِ اعظم کی کوششوں سے کونسی شپنگ کمپنی قائم ہوئی تھی۔ نام بتایئے؟

ج : محمدی سٹیم شپنگ کمپنی۔

س : آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس لکھنؤ منعقدہ ۱۹۳۷ء میں کتنی قرار دادیں پاس ہُوئی تھیں؟

ج : پندرہ۔

س : لیبیا کے ایک ہوائی اڈے پر قائدِ اعظم نے کہا تھا "مجھے لیبیا کا سیاح کہلانے کا حق مل گیا ہے۔" لیبیا کے اس ہوائی اڈے کا نام بتایئے؟

ج : الآدم۔

س : پاکستان کا پرچم کب منظور کیا گیا؟

ج : ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائدِ اعظم کی ذاتی کار کا نمبر کیا تھا؟

ج : کے۔ اے۔ ایم ۱۳۲۷

س : قائدِ اعظم نے لندن میں ایک مرکزِ ادارہ نشر و اشاعت قائم کیا تھا۔ اس کے انچارج کا نام بتایئے؟

ج : مسٹر الطاف حسین۔

س : ۱۹۱۶ء میں لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کس مقام پر منعقد ہُوا تھا؟

تھے ؟

ج : قائدِ اعظم نے ۲۶۰۱۷ اور حسین بھائی لال جی نے صرف ۱۲۷ ووٹ۔

س : قائدِ اعظم ۱۹۴۶ء میں حکومت برطانیہ کی دعوت پر لندن گئے۔ واپسی پر آپ کراچی کے کس مکان میں ٹھہرے تھے ؟

ج : نواب بہاولپور کے محل میں جو ملیر میں ہے۔

س : قائدِ اعظم نے کس الیکشن کے لیے اپنی دولت اور کاریں وقف کر دی تھیں ؟

ج : ۱۹۴۶ء کے الیکشن کے لیے۔

س : قائدِ اعظم نے کس انگریز وائسرائے کی تجاویز کو پھندا کہا تھا ؟

ج : لارڈ ویول کی تجاویز کو۔

س : الحاج امین الحسینی نے کب قائدِ اعظم کو خط لکھا تھا ؟

ج : ۵ مئی ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے مسلم چیمبر آف کامرس کے سلسلے میں کس اہم شخصیت کو پانچ ہزار روپے کا چیک دیا تھا ؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی کو۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار کانگرس کے اجلاس منعقدہ ۱۹۰۴ء میں اور پہلی مرتبہ مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ ۱۹۱۲ء میں شرکت کی۔ بتایئے یہ دونوں اجلاس کس شہر میں منعقد ہوئے تھے ؟

ج : کلکتہ میں۔

س : ۱۹۴۲ء میں قائدِ اعظم نے سر سکندر حیات کو مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی

سے نکال دیا تھا۔ بتایئے کہ سکندر حیات کی بجائے کون مجلسِ عاملہ کے رکن منتخب ہوئے تھے ؟

ج : میاں بشیر احمد مرحوم مُدیر ہمایوں۔

س : قائدِ اعظم کی صدارت میں مسلم لیگ کا اجلاس فیصل آباد میں کب منعقد ہوا تھا ؟

ج : نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

س : اچھا یہ بتایئے کہ سیالکوٹ میں مسلم لیگ کا اجلاس قائدِ اعظم کی صدارت میں کس سن میں ہوا تھا ؟

ج : ۱۹۴۴ء کو۔

س : ایک کانگرسی اخبار نے لکھا تھا کہ وزارتی مشن کی دستاویز سے محمد علی جناح کا جو تصورِ پاکستان تھا، وہ سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن ہو گیا ہے۔ اخبار کا نام بتا دیجیے ؟

ج : نیشنل ہیرالڈ۔

س : کس نے لندن میں قائدِ اعظم کو یہ تار ارسال کیا تھا کہ ۱۹۴۶ء کے صوبائی انتخابات میں مسلم لیگ کو شاندار کامیابی نصیب ہوئی ہے ؟

ج : سندھ کے غلام حسین ہدایت اللہ نے۔

س : قائدِ اعظم پر سب سے پہلی کتاب کس نے لکھی ؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : بتایئے یہ الفاظ کس نے کہے تھے " قائدِ اعظم فرماتے ہیں کہ اب وزارت کی نہیں، پاکستان کی بات کرو "

ج : میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے۔

س : ایک وقت تھا کہ ہندوستان کی سیاست میں "دو ن" بڑے مشہور تھے۔ یہ کون تھے؟

ج : جناح اور نہرو۔

س : قائدِ اعظم نے لندن میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا "ہندوستان واحد ملک ہے جہاں ذمہ دار نمائندہ حکومت کا وجود نہیں۔" بتائیے یہ تقریر قائدِ اعظم نے کب کی تھی؟

ج : ۱۹۱۴ء میں۔

س : لارڈ ولنگڈن گورنر بمبئی کے خلاف کامیاب مظاہرے پر کس کانگرسی رہنما نے یہ الفاظ کہے تھے "مسٹر جناح نے جس کامیاب قیادت کا ثبوت دیا وہ بمبئی ہی کے لیے نہیں سارے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔"

ج : سید حسین نے۔

س : بتائیے یہ سید حسین کون تھے؟

ج : بہت بڑے کانگرسی لیڈر جن سے پنڈت موتی لال نہرو کی بیٹی مسز وجے لکشمی پنڈت شادی کرنا چاہتی تھی۔

س : کس تاریخ کو آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل نے قائدِ اعظم کو ۱۹۳۵ء کے قانون کے تحت ہونے والے صوبائی انتخاب کے لیے دستور العمل مرتب کرنے کی درخواست کی تھی؟

ج : ۱۲ اپریل ۱۹۳۶ء کو۔

س : شملہ کانفرنس ۱۹۴۵ء کے موقعہ پر قائدِ اعظم نے کس سیاسی لیڈر کو گاندھی کے پاس صلح کے لیے بھیجا تھا تاکہ شملہ کانفرنس ناکام نہ ہو۔

ج : گوبند دلبھ پنت کو۔

س : ۱۹۱۵ء میں قائدِ اعظم کی کوششوں سے بمبئی میں مسلم لیگ اور کانگرس کے سالانہ اجلاس ہوئے۔ بتائیے مسلم لیگ کے پنڈال کے دروازے پر جو بینر آویزاں تھا، اس پر کیا لکھا تھا؟

ج : "اتفاق طاقت ہے۔"

س : برطانوی دارالعوام کی رکنیت کے لیے قائدِ اعظم نے دادا بھائی نوروجی کی انتخابی مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا تھا۔ بتائیے دادا بھائی نوروجی کس حلقے سے کھڑے ہوئے تھے؟

ج : فنش بری کے حلقے سے۔

س : قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ الفاظ کہے تھے "وقت آنے پر میں سب سے آگے جا کر اپنے سینے پر گولیاں کھاؤں گا۔"

ج : ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو کوئٹہ میں۔

س : "قائدِ اعظم ۔ میری نظر میں" یہ ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی کی کتاب ہے۔ بتائیے اس کا دیباچہ کس نے لکھا تھا؟

ج : راجا صاحب محمود آباد نے۔

س : اس صوبے کا نام بتائیے جسے ۱۴ نکات میں بمبئی سے الگ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا؟

ج : صوبہ سندھ۔

س : قائدِ اعظم نے پاکستان کا گورنر جنرل بننے کے بعد کس غیر ملکی شخصیت سے سب سے پہلے ملاقات کی؟

ج : لارڈ اسٹوول سے۔

س : قائدِ اعظم نے پہلے قومی کھیلوں کا افتتاح کب کیا تھا؟

ج : ۲۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے "قائدِ اعظم ٹرافی" کے لیے اپنی جیبِ خاص سے کتنی رقم دی تھی؟

ج : ایک ہزار روپے۔

س : بمبئی میں قائدِ اعظم چند ماہ مجسٹریٹ رہے۔ بتائیے ان کا تقرر کس مجسٹریٹ کی جگہ ہوا تھا؟

ج : فیروز ہوسنگ کی جگہ۔

س : قائدِ اعظم نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو کراچی میں کب الوداعی دعوت دی تھی؟

ج : ۱۳ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم کے پہلے مشیرِ مالیات کون مقرر ہوئے تھے؟

ج : سی۔آر۔ کے بالڈ رولینڈز۔

س : ایک چینی شاعر نے قائدِ اعظم کو منظوم ہدیۂ عقیدت پیش کیا تھا۔ اس چینی شاعر کا نام بتائیے؟

ج : لوہ ینگ۔

س : اردن کی کس شخصیت نے عالمِ اسلام سے قائدِ اعظم کی پیدائش کا دن منانے کی اپیل کی تھی؟

ج : بہجت طلونی نے۔

س : دہلی میں قائدِ اعظم کے کرپس مشن سے مذاکرات کس مقام پر ہوئے تھے؟

ج : نمبر ۳، کوئین وکٹوریہ روڈ پر۔

س : پہلی گول میز کانفرنس ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوئی تھی جس میں قائدِ اعظم شریک ہوئے تھے۔ بتائیے اس کانفرنس کا افتتاح کس نے کیا تھا؟

ج : شاہ جارج پنجم نے۔

س : ایس۔ ایم۔ حسن قائدِ اعظم کے پہلے نیول اے۔ ڈی۔ سی تھے۔ بتائیے ان کے بعد کس کا تقرر ہوا؟

ج : لیفٹیننٹ مظہر احمد کا۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے پہلی نماز کس کے پیچھے پڑھی تھی؟

ج : شاہ عبدالعلیم صدیقی کی اقتداء میں۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے پہلی نمازِ عید کس مسجد میں پڑھی تھی؟

ج : مسجد قصاباں بندر روڈ کراچی میں۔

س : قراردادِ پاکستان کی منظوری کے بعد پہلا "یومِ پاکستان" کب منایا گیا؟

ج : ۱۹ر اپریل ۱۹۴۰ء کو۔

س : کس نے کہا تھا کہ "قائدِ اعظم مسلم انڈیا کے بے تاج بادشاہ ہیں"؟

ج : سیٹھ سر عبداللہ ہارون نے۔

س : قائدِ اعظم کی وفات کے بعد کس کو پاکستان کا گورنر جنرل بنایا گیا؟

ج : خواجہ ناظم الدین مرحوم کو۔

س : وہ کون تھے جنھوں نے موجود ہوتے ہوئے بھی قائدِ اعظم کی نمازِ جنازہ میں شرکت نہ کی؟

ج : چوہدری ظفر اللہ خاں۔

س : "مغربی اصولوں کی بجائے ہمیں ایسے طریقِ کار کو اپنانا چاہیے جو انسانی مساوات اور سماجی انصاف کے اسلامی اصولوں پر مبنی ہو" یہ الفاظ قائدِ اعظم نے کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے۔

س : فرانس کے اس سفیر کا نام بتایئے جس نے ۹ اپریل ۱۹۴۸ء کو اپنے کاغذاتِ سفارت قائدِ اعظم کی خدمت میں پیش کیے؟

ج : ایم۔ لیون مارشل۔

س : "ہمارا مطالبۂ پاکستان حق و صداقت پر مبنی ہے اس لیے کوئی طاقت ہمیں اپنے نصب العین سے نہیں ہٹا سکتی" قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ فرمایا تھا؟

ج : ۷ اپریل ۱۹۴۶ء کو پشاور کے جلسۂ عام میں۔

س : "ہم انشاءاللہ پاکستان قائم کر کے ہی دم لیں گے" قائدِ اعظم نے یہ کب اور کن کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۴۱ء کو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ کہا تھا "مغرب میں جو جمہوری پارلیمانی نظام رائج ہے وہ ہندوستان کے لیے قطعاً ناموزوں ہے"

ج : ۱۰ مارچ ۱۹۴۱ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں تقریر کرتے ہوئے۔

س : خرابیٔ صحت کے باعث قائدِ اعظم کب زیارت تشریف لے گئے تھے؟

ج : ۱۴ جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س : کراچی میں کس تاریخ کو پارسی کمیونٹی کی طرف سے استقبالیہ دیا گیا؟

ج : ۳ فروری ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو فوت ہوئے، ۱۲ ستمبر کو دفن ہوئے۔ بتایئے مزار کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا؟

ج : ۸ فروری ۱۹۶۰ء کو۔

س : بارہ سال تک قائدِ اعظم کے مزار کی کیا کیفیت رہی؟

ج : قبر پر ایک شامیانہ تنا رہا۔

س : مقبرہ کی باقاعدہ تعمیر کب شروع ہوئی؟

ج : ۳۱ جولائی ۱۹۶۰ء کو۔

س : جب قائدِ اعظم کے مقبرہ کی تعمیر شروع ہوئی اس وقت پاکستان کے سربراہ کون تھے؟

ج : جنرل محمد ایوب خاں۔

س : یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مزارِ قائدِ اعظم کا نقشہ یحییٰ مرچنٹ نے تیار کیا تھا۔ یہ بتایئے کہ یحییٰ مرچنٹ کہاں کے رہنے والے تھے؟

ج : ترکی سے۔

س : یحییٰ مرچنٹ کے نقشہ کی منظوری کس نے دی تھی ؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح نے۔

س : اچھا یہ بتایئے کہ قائدِ اعظم کے مزار کا سنگ بنیاد کس نے رکھا تھا ؟

ج : اس وقت کے صدرِ پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے۔

س : مزار کی تکمیل کے بعد کس نے سب سے پہلے مزار پر حاضری دی اور کب ؟

ج : جنرل محمد یحییٰ خاں نے ۱۰ جنوری ۱۹۷۱ء کو۔

س : مزارِ قائد کی بنیاد میں اور کن چیزوں کو دفن کیا گیا ہے ؟

ج : پرانے سکّے، قراردادِ پاکستان اور قائدِ اعظم کی مختصر سوانح عمری۔

س : قائدِ اعظم کی وفات کا سوگ سرکاری طور پر کتنے دن منایا گیا ؟

ج : چالیس دن۔

س : جب قائدِ اعظم نے وفات پائی اس وقت کراچی کے کمشنر کون تھے ؟

ج : ہاشم رضا

س : مزارِ قائدِ اعظم کا کل رقبہ مربع گزوں میں بتایئے ؟

ج : ۶۱۰۵۰۰ مربع گز۔

س : مزار کے احاطے میں اور کون کون لیڈر مدفون ہیں ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خاں، سردار عبدالرب نشتر، محترمہ فاطمہ جناح اور نورالامین۔

س : مقبرے کے گنبد پر کتنا روپیہ صرف ہوا ؟

ج : چھ لاکھ روپے۔

س : قائد کے مزار کے گنبد کا قطر بتایئے ؟

ج : اندر سے ۷۰ فٹ

س : مزارِ قائدِ اعظم کے لیے جو فانوس آیا وہ کہاں سے آیا اور کس نے بھیجا تھا ؟

ج : چین سے۔ مسلم ایسوسی ایشن چائنہ نے بطور تحفہ بھیجا تھا۔

س : اس فانوس کا وزن کتنا ہے ؟

ج : تقریباً تین ٹن۔

س : مزار کا گنبد زمین سے کتنا اونچا ہے ؟

ج : ایک سو بیس فٹ۔

س : مزار کے احاطے میں کل کتنے تالاب ہیں ؟

ج : پندرہ۔

س : قائدِ اعظم نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو کس وقت وفات پائی ؟

ج : رات کے دس بج کر ۲۵ منٹ پر۔

س : ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو قائدِ اعظم کا جنازہ کس وقت اٹھایا گیا ؟

ج : تین بجے سہ پہر۔

س : مزارِ قائد کے لیے لیاقت علی خاں نے جو فنڈ قائم کیا تھا اس کا نام بتایئے۔

ج : قائدِ اعظم میموریل فنڈ۔

س : جب چین نے مزارِ قائد کے لیے فانوس کا تحفہ بھیجا اس وقت چین کے وزیرِ اعظم کون تھے ؟

ج : چو این لائی۔

س : یہ فانوس کتنا لمبا ہے اور اس کے نیچے کتنے ستارے ہیں ؟

ج : فانوس پندرہ فٹ لمبا اور اس کے نیچے سترہ ستارے ہیں ؟

س : مزارِ قائدِاعظم کا وہ کونسا دروازہ ہے جو صبح ۹ بجے سے ۱۰ بجے رات تک عوام کے لیے کھُلا رہتا ہے ؟

ج : جو ایم۔ اے جناح روڈ کی طرف ہے۔

س : مزار پر روشنی پھینکنے کے لیے چار ٹاور ہیں۔ ان کی لمبائی بتائیے ؟

ج : نوّے فٹ۔

س : مزارِ قائد کے لیے سنگِ مرمر کہاں سے لایا گیا ؟

ج : مردان سے۔

س : سورۃ فتح کی کونسی آیت ہے جو قائد کی لحد پر لکھی ہوئی ہے ؟

ج : إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا۔

س : قائدِاعظم " مسلم لیگ کا اسلحہ خانہ " کسے کہا کرتے تھے ؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو۔

س : مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا وہ کونسا نوجوان تھا جس نے قائدِاعظم کے لباس، اندازِ بیان اور دوسری عادات کو اس طرح اپنا لیا تھا کہ لوگ اُسے " قائد کوچک " پکارا کرتے تھے ؟

ج : محمد نعمان۔

س : یہ بتائیے کہ قائدِاعظم کس مسلمان ریاست کے مشیرِ قانونی مقرر ہوئے تھے

ج : ریاست قلات کے۔

س : گورنر جنرل کی حیثیت سے قائدِاعظم کے جھنڈے کا رنگ اور ڈیزائن بتائیں ؟

ج : جھنڈے کا رنگ نیلا جس پر تاج پہنے ہوئے شیر اور نیچے " پاکستان " لکھا ہُوا تھا ؟

س : " میری ایک بات یاد رکھو، میں پاکستان لے کے رہوں گا خواہ اس کے لیے میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے "۔ بتائیے قائدِاعظم نے یہ کس برطانوی اخبار نویس سے کہا تھا ؟

ج : ایس۔ این۔ بیکر۔

س : قائدِاعظم کے متعلق ایک انگریزی کتاب میں لکھا تھا " ایک دیوزاد سے ملاقات " اس کتاب کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : بیورلے نکولس۔

س : جب قائدِاعظم زہریلے کے قاتلانہ حملہ سے زخمی ہو گئے تھے تو ان کا علاج کس نے کیا تھا ؟

ج : ڈاکٹر مینا نے۔

س : " زمیرِ پاکستان " کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : عارف بٹالوی

س : یہ کس نے کہا تھا کہ " اگر جناح نے سر کا خطاب قبول کر لیا تو میں اُن سے علیحدہ ہو جاؤں گی " ؟

ج : قائدِ اعظم کی اہلیہ رتن بائی نے۔

س : JINNAH FACES AN ASSASSIN پیر بھائی بارایٹ لا نے لکھی تھی، بتائیے اس کا اردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : شریف الدین پیرزادہ نے۔

س : صفیہ سلطانہ انور نے قائدِ اعظم پر ایک کتاب لکھی تھی۔ کتاب کا نام بتائیے؟

ج : "قائدِ اعظم میری نظر میں"

س : فیروز سنز لاہور کے لیے قائدِ اعظم کی سوانح حیات پر مقبول انور داؤدی نے جو پہلی کتاب لکھی تھی، اس کا کیا نام تھا؟

ج : قائدِ اعظم۔

س : بتائیے قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ کہا تھا کہ "پاکستان اسی دن وجود میں آ گیا تھا جب ہندوستان میں پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا تھا"؟

ج : ۸ مارچ ۱۹۴۴ء کو علی گڑھ میں۔

س : یہ بتائیے "ڈان" کے ایڈیٹر پوتھن جوزف کے بعد "ڈان" کے ایڈیٹر کون بنے تھے؟

ج : الطاف حسین۔

س : تعویذ قائد پر جو چاندی کا کٹہرا ہے اس کا وزن کیا ہے؟

ج : ۱۶۵۴ تولے یعنی ۵ من ۶ سیر ۱۲ چھٹانک۔

س : قائد کے مزار کی جگہ کا انتخاب کس نے کیا تھا؟

ج : کراچی کے کمشنر سیّد ہاشم رضا نے۔

س : قائدِ اعظم کی لحد کے کٹہرے کی لمبائی چوڑائی بتائیے؟

ج : ۱۴ فٹ ۳ انچ لمبا اور ۸ فٹ ۱۰-۱ انچ چوڑا ہے۔

س : قائدِ اعظم کے مزار پر چینی فانوس میں بلبوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج : ۴۸

س : مزارِ قائدِ اعظم کے احاطے کے تالابوں میں ہر تالاب میں کتنے فوارے ہیں؟

ج : دو دو فوارے۔

س : یہ فوارے کتنے لمبے ہیں؟

ج : چار چار فٹ۔

س : قائدِ اعظم کی قبر تہہ خانے میں ہے۔ تہہ خانے کی گہرائی بتائیے؟

ج : ۸ فٹ۔

س : قائدِ اعظم کے مزار کی چھت کا رنگ بتائیے؟

ج : ہلکا نیلا۔

س : مقبرے کے اندر ایک ہال ہے جہاں قائدِ اعظم کی دو کاریں رکھی ہوئی ہیں ان کے نام بتائیے؟

ج : پیکارڈ اور کیڈلک۔

س : کیا یہ سرکاری کاریں تھیں؟

ج : نہیں، پیکارڈ ان کی ذاتی کار تھی اور کیڈلک سرکاری۔

س : آپ جانتے ہیں قائدِ اعظم کی وفات پر کس نے محترمہ فاطمہ جناح کو یہ لکھا تھا "پیاری فاطمہ! اس عظیم سانحہ کو برداشت کرو۔ ایک عظیم بھائی کی

عظیم بہن کی طرح۔

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : جس جگہ قائدِ اعظم کا مزار ہے وہاں پہلے کیا تھا؟

ج : مہاجرین کی لاتعداد جھونپڑیاں۔

س : مزارِ قائد پر کتنے چوکیدار ملازم ہیں؟

ج : ۴۶

س : مزار کے چاروں میناروں پر کتنی سرچ لائٹیں ہیں؟

ج : ۳۸

س : یہ بتایئے کہ چاندی کے کٹہرے کے گرد ۲ فٹ کے فاصلے پر جو پیتل کا کٹہرا ہے اس کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے؟

ج : ۱۸ فٹ ۱۰ انچ لمبائی اور ۱۵ فٹ ایک انچ چوڑائی۔

س : یہ کس نے کہا تھا "جناح بنی نوع انسان کے گلے کا ہار ہے جس کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی"؟

ج : مسز اینی بیسنٹ نے۔

س : جناح کا مشاہدہ ایک عورت کی طرح تیز اور نازک ہے۔ مزاج میں بچوں کی سی شوخی اور دلکشی ہے۔ وہ ایک عملی انسان ہیں اور ارادے کے مضبوط" قائدِ اعظم کو یہ خراج عقیدت کس نے پیش کیا تھا؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : "جناح برطانوی شہنشاہیت کی کڑی کڑی سے واقف تھا" بتایئے یہ کس

نے کہا تھا؟

ج : علامہ اقبالؒ نے۔

س : ہے مریض قوم کے جینے کی بھی کچھ کچھ اُمید
ڈاکٹر اس کا اگر علی جینا رہا!
بتایئے یہ شعر کس کا ہے؟

ج : سید سلیمان ندوی مرحوم کا۔

س : "پاکستان عالمِ اتحاد کی کُنجی ہے" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : ۱۹۴۱ء کو مزار علامہ اقبال پر۔

س : قائدِ اعظم کے متعلق یہ کس نے کہا تھا" جناح فخرِ ہندوستان ہے، وہ مسلمانوں کی ہی میراث نہیں"

ج : سی۔ آر۔ ریڈی نے

س : "جناح کی اعلیٰ سیرت اور کردار وہ مؤثر حربے تھے جن کے ذریعے انھوں نے زندگی بھر کے معرکے جیتے" یہ خراج عقیدت کس کانگرسی لیڈر نے پیش کیا تھا؟

ج : پنڈت جواہر لال نہرو نے۔

س : کس نے کہا تھا کہ "جناح مسلم قوم کے مخلص رہنما ہی نہیں بلکہ سچے وکیل بھی ہیں"

ج : لارڈ ویول وائسرائے ہند نے۔

س : چودھری رحمت علی نے کن الفاظ میں قائداعظم کو خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : "وہ فلسفی کی طرح سوچتے، منطقی کی طرح گفتگو کرتے اور ایک ماہرِ قانون کی طرح ضابطے کے پابند تھے۔"

س : کس برطانوی لیڈر نے کہا تھا "اس عظیم لیڈر کی یاد میں کبھی دل سے فراموش نہیں کرسکتا۔"

ج : مسٹر چرچل نے۔

س : "جناح ہر مسئلے کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیتے تھے اور یہی ان کی کامیابی کا راز ہے۔" بتائیے یہ الفاظ کس کانگریسی لیڈر نے کہے تھے؟

ج : مولانا ابوالکلام آزاد نے۔

س : کس شخصیت نے قائداعظم کو ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا تھا:
"وہ ایک جری اور بے باک سپاہی تھے جو مخالفوں سے ٹکرانے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتے۔"

ج : حضرت علامہ مشرقی نے۔

س : برٹرینڈرسل نے کن الفاظ میں قائداعظم کو خراجِ عقیدت پیش کیا؟

ج : "ہندوستان کی پوری تاریخ میں کسی کو وہ محبوبیت حاصل نہیں ہوئی جو محمد علی جناح کو ملی ہے۔"

س : "جناح ایک تاریخ ساز شخصیت ہیں ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔" کس نے قائداعظم کو یہ خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : اٹلی کے آمر مسولینی نے۔

س : "قائداعظم بڑے دیانت دار اور راست گو ہیں۔ وہ اپنا جواب آپ ہیں۔" یہ کس نے کہا تھا؟

ج : حسین شہید سہروردی نے۔

س : "قائداعظم پاکستان کے جارج واشنگٹن ہیں۔" کس نے قائداعظم کو ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : مسز جنیفر موسیٰ نے۔

س : "محض اپنی پرکشش جوانی، جرأت اور اولوالعزمی کے بل بوتے پر دُنیا کو فتح کرنے نکل کھڑا ہوا۔" بتائیے یہ الفاظ کس کے ہیں اور کس کتاب کے ہیں؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو کے اور کتاب ہے "ایمبیسڈر آف یونٹی" جس کی مصنفہ مسز سروجنی نائیڈو ہی ہیں۔

س : "روئے زمین کی کوئی طاقت اسے قبول کرنے پر آمادہ نہیں کرسکتی جو اسلامی مفاد کے خلاف ہو اور نہ کوئی ایسی تجویز قبول کروں گا جو حصولِ پاکستان میں رکاوٹ بنے۔" بتائیے قائداعظم نے یہ بات کب کہی؟

ج : ۲۹ جون ۱۹۴۷ء کو۔

س : "قائداعظم نے یہی فرمایا کہ وہ پاکستان کے سوا کچھ نہیں لیں گے اور انھوں نے پاکستان حاصل کرلیا۔ وہ کتنے عظیم تھے، ان کا عزم کتنا راسخ تھا اور مقصد سے کتنا گہرا لگاؤ تھا۔" بتائیے یہ الفاظ کس نے خراجِ عقیدت کے طور پر کہے تھے؟

ج : فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے۔

س : "جناح کو ملک میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہے۔ ان کی اندھی پیروی کی جا رہی ہے لیکن یہی پیروی سچی ہمدردی بھی ہے۔" قائدِ اعظم کے متعلق یہ کس نے کہا تھا؟

ج : سی۔ راجگوپال اچاریہ نے۔

س : گاندھی جی نے کس تاریخ کو قائدِ اعظم کے مکان پر ان سے ملاقات کی؟

ج : ۲۰ر مئی ۱۹۳۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم اور سبھاش چندر بوس کے مابین کب ہندو مسلم فسادات پر بات چیت ہوئی؟

ج : ۱۱ر اور ۱۲ر مئی ۱۹۳۸ء کو

س : یہ بتایئے کہ سبھاش چندر بوس نے کب قائدِ اعظم کی خدمت میں ایک میمورنڈم پیش کیا؟

ج : ۱۶ر مئی ۱۹۳۸ء کو۔

س : ہندو مسلم فسادات کے سلسلے میں قائدِ اعظم اور گاندھی جی کے درمیان کب اور کہاں بات چیت ہوئی؟

ج : ۲۸ر اپریل ۱۹۳۸ء کو بمبئی میں۔

س : فروری ۱۹۲۵ء میں ہندوستانی فوج کی تربیت اور ملٹری کالج قائم کرنے کے لیے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی، اس کا سربراہ کسے مقرر کیا گیا تھا؟

ج : قائدِ اعظم کو۔

س : جداگانہ مسائل کو حل کرنے کے لیے جناح گاندھی مذاکرات کب ہوئے تھے؟

ج : ۵ر مئی ۱۹۴۷ء کو۔

س : کس تاریخ کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے قائدِ اعظم کو حکومت کے نئے ڈھانچے پر غور کرنے کے لیے بلایا تھا؟

ج : ۱۰ر مئی ۱۹۴۷ء کو۔

س : "دنیا کی کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس قوم کے مردوں کے ساتھ عورتیں بھی آگے نہ بڑھیں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ کب فرمایا تھا؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس دہلی میں۔

س : یہ کس اخبار نے لکھا تھا "تمام جماعتیں اور طاقتیں ایک شخص (جناح) سے شکست کھا گئیں۔ جناح نہ ہوتے تو تاریخ کا رخ نہ بدلتا۔"

ج : دہلی کے روزنامہ "پربھات" نے۔

س : یہ کس شخص نے کہا تھا کہ "قائدِ اعظم نے مسلمانوں کو ہندوؤں کی غلامی سے بچا لیا۔"

ج : ماسٹر تارا سنگھ نے۔

س : "جو کام بظاہر ناممکن تھا جناح نے اسے ممکن بنا دیا۔" کس امریکی اخبار نے لکھا تھا؟

ج : ہیرالڈ ٹریبیون نے۔

س : "محمد علی جناح نے اپنی ذات کا بہترین نمونہ پیش کر کے اپنے دعوے کو

"ثابت کر دیا کہ مسلمان ایک علیحدہ قوم ہے" کس اخبار نے لکھا تھا ؟

ج : لندن ٹائمز نے۔

س : بتائیے کس نے کہا تھا "محمد علی جناح نہ صرف برصغیر بلکہ تمام دُنیا کی نمایاں ترین ہستی تھے۔"

ج : ایک ہندو مفکر کیلاش ناتھ نے۔

س : "ہندوستان کا ہر فرد جانتا ہے کہ محمد علی جناح کو کسی قیمت پر خریدا نہیں جا سکتا۔" بتائیے کس برطانوی صحافی نے لکھا تھا؟

ج : پی۔ الگسن۔ لارنس نے۔

س : بمبئی کے کس مشہور پارسی لیڈر نے کہا تھا "جس راستہ کو مسٹر جناح صداقت حقانیت اور انصاف کا راستہ سمجھ لیتے ہیں۔ کوئی چیز بھی انھیں اس راستے سے اِدھر اُدھر نہیں کر سکتی۔ وہ ہمت وجرأت کے دھنی ہیں۔"

ج : سر کاؤس جی۔ جہانگیر۔

س : "محمد علی جناح بلا کے ذہین تھے۔ بڑی شستہ اور روانی سے انگلش بولتے تھے۔ میرے دل میں ان کی بڑی عزت ہے۔" بتائیے یہ خراجِ عقیدت کس انگریز مدبر نے پیش کیا تھا؟

ج : سر فریڈرک جیمز نے۔

س : "پاکستان کے رگ و پے میں جب تک صوبائی تعصب کا زہر رہے گا آپ ایک طاقتور قوم نہ بن سکیں گے" قائدِاعظم نے کب اور کہاں یہ فرمایا تھا؟

ج : ۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ میں۔

س : ہم سب پاکستانی ہیں، نہ بلوچی نہ پٹھان، نہ بنگالی، نہ پنجابی۔ ہمیں صرف پاکستانی کہلوانے پر فخر ہونا چاہیے۔" یہ قائدِاعظم نے کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج : ۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو کوئٹہ میونسپلٹی کے استقبالیہ میں۔

س : قائدِاعظم کا صد سالہ جشنِ ولادت کب منایا گیا؟

ج : ۱۹۷۶ء میں۔

س : محترمہ فاطمہ جناح کو یہ تعزیت نامہ کس نے بھیجا تھا "مجھے اور ملکہ کو آپ کے عالی مرتبت بھائی کی وفات کی خبر سُن کر بہت دُکھ ہُوا۔ ہماری طرف سے دلی ہمدردی قبول کیجیے۔"

ج : شاہ جارج ششم نے۔

س : "مسٹر محمد علی جناح بنی نوع انسان کے یکتا لیڈر تھے۔ ایسے صاحبِ فہم رہنما کی وفات نہ صرف اُس ملک کے لیے بلکہ اقوامِ عالم کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔" بتائیے یہ تعزیتی پیغام کس نے بھیجا تھا؟

ج : جارج مارشل سیکرٹری آف سٹیٹ (امریکہ)

س : قیامِ پاکستان کے بعد کتنی مدت تک قائدِاعظم زندہ رہے؟

ج : ایک سال ۲۷ دن۔

س : مزارِ قائدِاعظم کے گنبد کا بیرونی قطر کتنے فٹ کا ہے؟

ج : ۷۲ فٹ کا۔

س : مزارِ قائدِاعظم پر جانے کے لیے کتنے مین گیٹ ہیں؟ ہر مین گیٹ کی

خصوصیت بیان کیجیے۔

ج : دو مین گیٹ ہیں۔ ایک جو عوام کے لیے سارا دن کھلا رہتا ہے اور دوسرا سرکاری حکام اور غیر ملکی سربراہوں کی آمد پر کھولا جاتا ہے۔

س : عوام کے لیے جو مین گیٹ ہے وہ کس سڑک پر کھلتا ہے؟

ج : ایم۔ اے۔ جناح روڈ پر۔

س : "قائداعظم مرے نہیں زندہ ہیں۔ وہ پاکستان کی شکل میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔" یہ کس شخصیت نے کہا تھا؟

ج : بابائے اُردو مولوی عبدالحق مرحوم نے۔

س : قائداعظم کو کس نے ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا تھا "قائداعظم کبھی فریق سے سمجھوتہ کرتے تو جھک کر نہیں کرتے۔ بزدلانہ انداز میں نہیں بلکہ روادارانہ سمجھوتہ کرتے تھے۔"

ج : لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائسرائے ہند۔

س : قائداعظم کو پاکستان کا سٹالن اور اتاترک کس نے کہا تھا؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان نے۔

س : "میری زندگی کی دُعا نہ کرو۔ قائداعظم اور اتاترک کی زندگی کی دُعا کرو۔" یہ بسترِ مرگ پر کس نے کہا تھا؟

ج : حضرت علامہ اقبالؒ نے۔

س : قائداعظم نے کن تین شخصیتوں کو خراجِ تحسین پیش کیا تھا؟ ان کے نام بتائیے۔

ج : علامہ اقبال، لیاقت علی خان اور خواجہ ناظم الدین۔

س : قائداعظم کے ذاتی سامان میں کھیلوں کے متعلق کس نئی چیز کا انکشاف ہوا ہے؟

ج : گولف کی چھڑی۔

س : قائداعظم اپنے کوٹ میں کونسا پھول لگایا کرتے تھے؟

ج : آپ نے کوٹ میں کبھی پھول نہیں لگایا۔

س : یہ کن اخبارات کی پیشانی پر لکھا ہوتا ہے :

FOUNDED BY QUAID-I-AZAM MUHAMMAD ALI JINNAH

ج : "ڈان" اور "پاکستان ٹائمز" کی پیشانی پر۔

س : مطالبۂ پاکستان کے سلسلے میں غیر مسلم سیاسی لیڈر قائداعظم کو کیا کہا کرتے تھے؟

ج : ضدی۔

س : کتاب "جناح اور پاکستان" کے مصنف کا نام بتائیے۔

ج : حاجی کوتی لال۔

س : ناٹک سنت نرائن نے قائداعظم پر جو کتاب لکھی، اس کا کیا نام تھا؟

ج : "قائداعظم اے پولیٹیکل سٹڈی"

س : "بطلِ مغفور" کتاب کس نے لکھی تھی؟

ج : عبدالحمید خاں نے۔

س : قائداعظم کا صد سالہ جشنِ ولادت کس کمیونسٹ ملک میں منایا گیا تھا؟

ج : رومانیہ میں۔

س : VERDICT ON INDIA کتاب کے مصنف نے اپنی اس کتاب میں قائدِاعظم کو کن الفاظ میں یاد کیا ہے؟

ج : ایشیا کا عظیم ترین انسان۔

س : قائدِاعظم کی وفات پر امریکی صدر نے تعزیت کا پیغام بھیجا تھا۔ امریکی صدر کا نام بتلایئے؟

ج : ہیری۔ ایس۔ ٹرومین۔

س : لارڈ ویول وائسرائے ہند کی لیڈی ویول نے قائدِاعظم کے متعلق کیا کہا تھا؟

ج : میں نے اپنی زندگی میں جناح سے زیادہ خوب صورت آدمی نہیں دیکھا۔

س : آخری ایام میں قائدِ اعظم کی نرس کون تھیں؟

ج : فلس ڈوتھاں۔

س : ڈاک کے ٹکٹ پر مزارِ قائدِاعظم کی تصویر پہلی بار کس تاریخ کو شائع ہوئی تھی؟

ج : ۱۱ ستمبر ۱۹۶۴ء کو۔

س : مزارِ قائدِ اعظم کے احاطے میں سب سے پہلے کون مسلم لیگی لیڈر دفن ہوئے؟

ج : نوابزادہ لیاقت علی خان۔

س : یہ بتایئے کہ مزار کے تعویذ پر سورۃ الفتح کی ایک آیت کے علاوہ کونسی دوسری پوری سورت لکھی ہوئی ہے؟

ج : سورۂ نصر۔

س : مقبرے کی تعمیر کے پہلے مرحلے میں کیا چیز بنائی گئی؟

ج : اڑھائی سو فٹ وسیع چبوترا اور اس کے نیچے تہہ خانہ۔

س : آپ جانتے ہیں قائدِ اعظم کا قد کتنا لمبا تھا؟

ج : جی ہاں، ۵ فٹ ۱۰ ۱/۲ انچ۔

س : مزارِ قائدِاعظم کے احاطے میں جو تالاب ہیں، ان کی لمبائی چوڑائی اور گہرائی بتائیں؟

ج : لمبائی ۵۰ فٹ، چوڑائی ۲۸ فٹ اور گہرائی ۳ فٹ۔

س : ہیکٹر بولائتھو کی کتاب JINNAH CREATOR OF PAKISTAN کا اردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : زبیر صدیقی نے۔

س : اس کتاب کا فارسی ترجمہ "قائدِاعظم مؤسسِ پاکستان" کس نے کیا تھا؟

ج : غلام رضا سعیدی نے۔

س : سید مطلوب الحسن کی کتاب MUHAMMAD ALI JINNAH A POLITICAL STUDY کا دیباچہ کس نے لکھا تھا؟

ج : خواجہ ناظم الدین نے۔

س : ہیکٹر بولائتھو کی کتاب پر قائدِاعظم کا کونسا مقولہ شروع میں درج کیا گیا ہے؟

ج : FAILURE IS A WORD UNKNOWN TO ME

س : اس مقولے کا اردو ترجمہ کیا ہوگا؟

ج : ناکامی ایک ایسا لفظ ہے جس سے میں واقف نہیں۔

س : "قائدِاعظم میری نظر میں" ایک توصیفیہ سلطانہ انور نے لکھی تھی، اسی نام کی

ایک اور کتاب کس نے لکھی تھی ؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی نے۔

س : سید مطلوب الحسن اور زیڈ۔ اے سلہری میں کیا بات مشترک تھی ؟

ج : قیامِ پاکستان سے قبل انھوں نے انگریزی زبان میں قائدِ اعظم پر کتابیں لکھی تھیں۔

س : قیامِ پاکستان سے قبل قائدِ اعظم پر جو تین اردو میں کتابیں لکھی گئیں ان کے مصنفین کے نام بتائیے ؟

ج : خالد اختر افغانی ، سردار محمد خاں اور رئیس احمد جعفری۔

س : "اہلِ پاکستان کی سبز کتاب" کے مرتب کا نام بتائیے ؟

ج : سید قاسم محمود

س : ابوسعید انور نے قائدِ اعظم کی تقاریر کا جو مجموعہ مرتب کیا تھا، اس کا نام بتائیے ؟

ج : نعرۂ حق

س : عربی زبان میں العربی محمد حسین نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی اس کا نام کیا تھا ؟

ج : القائدِ اعظم وقسط الباکستان

س : جی الانہ کی کتاب کا نام بتائیے ؟

ج : "اور فریڈم فائٹر"

س : "دیدہ بینائے قوم" کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : محمد سلیم رضا۔

س : "قائد کا سفرِ لندن" کتاب کے مرتب کون ہیں ؟

ج : عبدالرحمٰن ناطق۔

س : نواب صدیق علی خاں نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی ہے اس کا نام بتائیے ؟

ج : بے تیغ۔

س : "جناح اینڈ دی میکنگ آف اے نیشن" کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : ایم۔ ایم۔ اسلم قریشی

س : محمد علی جانب نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی، اس کا نام بتائیے ؟

ج : "جناح مسلمانوں کا محافظ"

س : ڈاکٹر شفیق علی خاں نے انگریزی میں ایک کتاب لکھی تھی اس کا اُردو نام کیا ہو سکتا ہے ؟

ج : "جناح بحیثیت سیاسی مفکر"۔

س : قائدِ اعظم کے والد پر "جناح پونجاہ" کے نام سے ایک کتاب لکھی گئی تھی، اس کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : رضوان احمد۔

س : سید منظور الحسن نقوی نے قائدِ اعظم کی زندگی پر ایک منظوم کتاب لکھی تھی، کتاب کا نام بتائیے ؟

ج : "حیاتِ قائدِ اعظم"

س : قائدِ اعظم نے اپنی زندگی کا آخری خط کس کو لکھا تھا اور کس تاریخ کو ؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی کو، یکم ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : "وہ جو اپنی اولوالعزمی سے مسلمانوں کا گوکھلے بننا چاہتا ہے۔ ہماری قومی جدوجہد کے شاندار اور نازک حالات میں ہندوستان کی آزادی کا میزینی (اٹلی کا نجات دہندہ) بن کر غیر فانی شہرت حاصل کر گیا"۔ بتایئے قائداعظم کے متعلق یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : برصغیر کے مایوس کن حالات سے متاثر ہو کر قائداعظم نے کب لندن میں سکونت اختیار کی؟

ج : سنہ ۱۹۳۱ء میں۔

س : لندن میں آپ نے جو مکان خریدا وہ کس سڑک پر تھا؟

ج : ویسٹ ہیتھ روڈ پر۔

س : مزار قائد پر کانسی کا کام کن کا کیا ہوا ہے؟

ج : محمد صدیق اور لیاقت حسین کا۔

س : کس نے کہا تھا کہ قائداعظم کی آنکھیں سچائی کے دو چراغ ہیں"۔

ج : بیگم رعنا لیاقت علی خاں نے۔

س : "زندگی کے ہر شعبہ میں کریکٹر کی سربلندی ضروری چیز ہے لیکن اعلیٰ کردار کے ساتھ اس صفت کا ہونا بھی ضروری ہے کہ آپ دنیا میں کسی بھی قیمت پر بک نہ سکیں"۔ قائداعظم نے یہ کہاں فرمایا تھا؟

ج : اسلامیہ کالج لاہور کے جلسۂ تقسیم اسناد میں۔

س : "تمہاری تعداد زیادہ ہے تو ہوا کرے۔ تم ترقی یافتہ اور اقتصادی طور پر مضبوط ہو تو ہو، اگر تم سمجھتے ہو کہ سروں کی گنتی من مانے فیصلے کے لیے کافی ہے تو میں تمہیں للکار کر کہتا ہوں کہ تم سب مل کر بھی ہماری رُوح کو فنا نہیں کر سکتے"۔ بتایئے قائداعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء کو دستور ساز اسمبلی میں "مسودہ قانون مالگزاری" پر تقریر کرتے ہوئے۔

س : "برطانیہ ہندوستان پر حکومت کرنا چاہتا ہے اور گاندھی اور کانگرس مسلمانوں پر حکومت کرنا چاہتی ہے لیکن ہم اپنے پر نہ برطانیہ کو حکومت کرنے دیں گے، نہ گاندھی اور کانگرس کو۔ ہم آزاد رہنا چاہتے ہیں"۔ بتایئے قائداعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں فرمائی تھی؟

ج : ۲۵ فروری ۱۹۴۰ء کو آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : "ہمیں اپنے آپ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ میں ہر شخص کا دوست بننے کو تیار ہوں لیکن بھروسہ صرف اپنی طاقت پر ہی کروں گا"۔ قائداعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں فرمائے تھے؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔ ۱۰ اپریل ۱۹۴۰ء کو۔

س : "ہم نے قطعی طور پر اور ہمیشہ کے لیے پاکستان کو اپنی منزل مقصود بنا لیا ہے، ہم اس کے لیے لڑنے مرنے کو تیار ہیں"۔ کس موقع پر قائداعظم نے یہ الفاظ کہے تھے؟

ج : ہندوستان کی مجلسِ آئین ساز میں جنگی میزانیہ پر بحث کرتے ہوئے۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائدِاعظم نے کس تاریخ کو یہ تقریر کی تھی؟

ج : ۱۹ر نومبر ۱۹۴۰ء کے دن۔

س : "ہندوستان کو تقسیم کرو۔ صرف یہی ایک صحیح صورت ہے۔ اس طرح ہندو اور مسلمان اچھے پڑوسیوں کی طرح رہ سکتے ہیں۔" قائدِاعظم نے یہ تقریر کب اور کس موقع پر کی تھی؟

ج : ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۰ء کو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن احمد آباد کے اجتماع میں۔

س : بتایئے قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا "وائسرائے اور گورنر بدترین عہد شکن اور دستوری مجرم ہیں۔"

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس منعقدہ ۲۰ر نومبر ۱۹۴۱ء کو۔

س : "حیرت تو یہ ہے کہ کانگرسی لیڈروں میں اتنی بھی دیانت داری نہیں کہ وہ کُھل کر اس حقیقت کو تسلیم کر لیں کہ کانگرس مسلمانوں کی نمائندہ جماعت نہیں۔" قائدِاعظم نے کب فرمایا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۴۱ء کو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس میں۔

س : "اکھنڈ بھارت یا متحدہ ہندوستان کا نعرہ ایک سیاسی فریب ہے۔ ہندوستان کبھی بھی ایک ملک نہیں رہا۔ یہ ایک ذیلی برِاعظم ہے۔" قائدِاعظم نے کب اور کس موقع پر فرمایا تھا؟

ج : ۱۹ر نومبر ۱۹۴۱ء کو مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : ہمیں اپنے دشمنوں سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیے جو ہر لحظہ اس ملک کے وجود کو خطرہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔" بتایئے قائدِاعظم نے یہ کب فرمایا تھا۔

ج : قیامِ پاکستان کے فوراً بعد ۲۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : مسلم لیگ کی نشاۃ ثانیہ کب اور کس شہر سے ہوئی؟

ج : ۱۹۳۷ء کو لکھنؤ سے۔

س : "میں کُھل کر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مسلم لیگ کسی طاقت کی حلیف نہیں بنے گی۔ البتہ مسلمانوں کے مفاد کے لیے ضروری ہوا تو شیطان سے بھی اتحاد کر لیا جائے گا۔" قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا؟

ج : ۲۲ر دسمبر ۱۹۴۸ء کو مسلم لیگ کے اجلاس پٹنہ میں۔

س : تاریخ بتایئے کہ کشمیر کے مسئلے پر قائدِاعظم اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے درمیان کب ایک ملاقات ہوئی تھی؟

ج : یکم نومبر ۱۹۴۷ء

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ملاقات کہاں ہوئی تھی؟

ج : لاہور میں۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائدِاعظم کا سرکاری خطاب پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے کب پاس کیا تھا؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِاعظم نے یہ کہاں فرمایا تھا کہ ملکی زبان صرف ایک ہی ہو سکتی ہے اور

وہ ہے اُردو۔"

ج : ڈھاکہ یونیورسٹی میں ۲۴ مارچ ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب اور کہاں فرمایا تھا کہ مغرب کا جمہوری نظام ہندوستان کے لیے قطعاً ناموزوں ہے؟

ج : ۱۰ مارچ ۱۹۴۰ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : اسی سلسلے میں علامہ اقبال کا ایک شعر یاد آرہا ہے جس کا پہلا مصرعہ میں پڑھتا ہوں، دوسرا آپ سُنا دیں۔ پہلا مصرعہ ہے

ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام

ج : دوسرا مصرعہ ہے

جس کے پردے میں نہیں جُز از نوائے قیصری

س : "سرمایہ دار کسی کارِ خیر میں روپیہ دیتے وقت ناز برداری اور خوشامد کے متمنی رہتے ہیں۔" قائدِاعظم نے یہ کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج : ۲ نومبر ۱۹۴۱ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جلسہ میں۔

س : بتائیے کس کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے :

" ہمیں بے انتہا پریشانیوں اور دقتوں کا سامنا ہے مگر میں یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم اپنی خود اعتمادی اور ہمّت سے ان پر قابو پالیں گے۔"

ج : رائٹر کے نمائندے مسٹر ڈنکن ہوپر کو۔

س : یہ انٹرویو کس تاریخ اور کس سن میں ہُوا تھا؟

ج : ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : بتائیے قائدِاعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں ارشاد فرمائے تھے :

"ہم نے آزادی کی متوقع منزل حاصل کرکے پاکستان کی آزاد اور خود مختار مملکت قائم کردی ہے جو دنیا کی پانچویں بڑی مملکت ہے۔"

ج : یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور میں، ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : یہ بتائیے کہ پاکستان کے قیام کے بعد اسلامیانِ پاکستان نے پہلی عید الفطر کس تاریخ کو منائی تھی؟

ج : ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : "ہمیں صرف ایک سیاسی جماعت کی ضرورت ہے۔ چھوٹی چھوٹی جماعتوں کی ہمت افزائی نہ کرنی چاہیے جن میں پاکستان کے دشمن موجود ہیں۔" بتائیے قائدِاعظم نے یہ تقریر کہاں اور کب کی تھی؟

ج : پشاور میں ۲۰ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔
